DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 320

DATED 08-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تعلیم کے شعبے میں جزوی اصلاحات مسائل کا حل نہیں، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	مائنز ایکٹ پر چھ ماہ سے اپوزیشن کی تجاویز کا انتظار ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	صحت مند معاشرہ مضبوط اور ترقی یافتہ قوم کی بنیاد ہے، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کی طاقت سے اقتدار میں آئے ہیں، فیصل خان جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
05	عالمی کشیدگی کے اثرات پاکستان پر بھی مرتب ہو رہے ہیں، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	ڈیرہ اللہ یار گرڈ اسٹیشن کی بروقت تکمیل ضروری ہے، عبدالمجید بادینی	مشرق ودیگر اخبارات
07	بیوٹمز صوبے کی بہترین یونیورسٹی ہے، آغا عمر جان احمد زئی	جنگ ودیگر اخبارات
08	لائیوسٹاک کے شعبوں میں بہتری کیلئے اقدامات جاری ہیں، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
09	گوادر یوتھ سمٹ نوجوانوں کے روشن تشخص کو اجاگر کرے گی، مینا مجید	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ میں گداگروں کی تعداد میں بے تحاشہ اضافہ قائمہ کمیٹی کا اظہار تشویش	جنگ ودیگر اخبارات
11	کاروباری ماحول بہتر بنانے کیلئے اقدامات جاری رکھیں گے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
12	کیچ میں ڈینگی پھیلنے لگا ایک ہفتے کے دوران 172 کیسز رپورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس ایک روز کیلئے معطل	جنگ ودیگر اخبارات
14	حلیم پلازہ متاثرین کو ادائیگی تحقیقات کے نتائج سے مشروط ہوگی، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	بادینی بارڈر ٹرمینل اور اوڈھنائی تا خان ڈگر روڈ میں منصوبے کا اشتہار کالعدم، بلوچستان ہائی کورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
16	گوادر نیو ٹاؤن میں خواتین کیلئے مخصوص مارکیٹ کا منصوبہ مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
17	ایرانی پیٹرول سرکاری نرخ سے زائد فروخت پر کارروائی ہوگی، ڈی سی گوادر	جنگ ودیگر اخبارات
18	موٹر سائیکل وگاڑیوں کی ٹرانسفر پر عائد فیس معاف کردی گئی، سیکرٹری ایکسائز	جنگ ودیگر اخبارات
19	کاروباری مراکز کی بندش کا نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ میں فورسز کا آپریشن فتنہ الہندوستان کے چھ دہشتگرد ہلاک، کچلاک سے خاتون کی ملنے والی لاش کا معمہ حل قاتل شوہر نکلا، نصیر آباد فائرنگ سے نوجوان زخمی،

مسائل :

خضدار، گورنمنٹ ورکرز ہائی سکول کے طلبہ ٹرانسپورٹ کی سہولت سے محروم، مہنگائی کا طوفان تھم نہ سکا مرغی گوشت 700 فی کلو، عوام پریشان، کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، عوام پریشان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.04.2026

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان حکومت کا انسانی وسائل پر سرمایہ کاری، تمام طبقات کی سماجی ترقی اور خوشحالی کیلئے قابل ستائش اقدامات!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں خواتین، اقلیتوں، ٹرانس جینڈر کمیونٹی سمیت نظر انداز طبقات کی سماجی ترقی اور خوشحالی کے لئے تاریخ ساز اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ بینظیر بھٹو اسکالرشپ، ویمن اکنامک انڈومنٹ فنڈ، پنک بس اینڈ اسکوٹیز پروگرام سمیت اجتماعی بہبود کے منصوبوں پر تیزی سے پیش رفت جاری ہے۔ یوتھ اینڈ ٹرانس جینڈر پالیسی منظور، معاشرے کے نظر انداز طبقات کی باوقار معاشی، ترقی اور خوشحالی کا سفر شروع ہو گیا۔ ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایف ڈی آئی پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب نے ملاقات کی، خواتین اور پسماندہ طبقات کی ترقی سماجی بہبود کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کے معاشی استحکام کے لئے ویمن اکنامک انڈومنٹ فنڈ کے تحت بلاسود قرضوں کا اجراء شروع ہو گیا ہے۔ خواتین کو کاروباری سرگرمیوں کے لئے پانچ لاکھ سے پندرہ لاکھ روپے تک کے بلاسود قرضے فراہم کئے جا رہے ہیں، پنک بس سروس اور پنک اسکوٹیز اسکیم خواتین کی سفری سہولیات اور خودمختاری کی جانب اہم اقدام ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پہلی یوتھ پالیسی نوجوانوں کے روشن مستقبل کی آئینہ دار ہے۔ فرانس جینڈر پالیسی کے تحت معاشرے کے اس نظر انداز طبقے کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **حکومت بلوچستان کا کفایت شعاری پر سخت عملدرآمد کا فیصلہ حکومتی وسائل سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Need of water conservation " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **کفایت شعاری کی مہم جاری بلوچستان حکومت کے اہم فیصلے** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **چیف ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر ایس بی سی سیل محکمہ صحت بلوچستان** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے " **گوادر کے سیلاب زدگان :وعدوں سیاست اور نا انصافی کی داستان** " کے عنوان سے جلال میاہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 APR 2026 Page No. 1

تعلیمی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے پالیسی کی ضرورت ہے، گورنر

پرائمری سیکٹر پر توجہ پورے نظام کیلئے ایک مضبوط بنیاد فراہم کر سکتی ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم میں جزوی اصلاحات گہرے ڈھانچہ جاتی مسائل کا حل نہیں ہے بلکہ پورے تعلیمی نظام کو پل پل بدلتی دنیا کے جدید تقاضوں اور اپنی معاشرتی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ایک دانشمندانہ پالیسی کی ضرورت ہے۔ سردست جن چیلنجز کا سامنا ہے ان سے نمٹنے کیلئے ہمیں اجتماعی دانش کے ذریعے ان بنیادی عوامل کا درست ادراک حاصل کرنا ہوگا جو ہمارے تعلیمی نظام کے زوال کا باعث بن رہے ہیں تاکہ ہم پورے تعلیمی نظام کو حقیقی ترقی کی راہ پر گامزن کر سکیں۔ گورنر نے ایک بیان کہا کہ پرائمری سکول وہ بنیاد ہے جس پر پورا تعلیمی نظام استوار ہے یہ تعلیمی ترقی کا آغاز ہے جہاں بچوں کے ذہنوں کو افہام و تفہیم کے بیجوں سے پروان چڑھایا جاتا ہے۔ پرائمری سیکٹر پر توجہ پورے نظام کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔ اس طرح ایک مضبوط بنیاد ایک مضبوط ڈھانچے کی راہ ہموار کرے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محض امتحانات کے دنوں میں سختی کرنے سے نقل کے ناسور کا خاتمہ ممکن نہیں ہے۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیم کے شعبہ میں جزوی اصلاحات مسائل کا حل نہیں، گورنر بلوچستان

پورے تعلیمی نظام کو جدید تقاضوں اور اپنی معاشرتی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کیلئے دانشمندانہ پالیسی کی ضرورت ہے

سرکاری اداروں میں پڑھانے والے اساتذہ کا اپنے بچوں کو نجی اداروں میں پڑھانے کو ترجیح دینا لمحہ فکریہ ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم میں جزوی اصلاحات گہرے ڈھانچہ جاتی مسائل کا حل نہیں ہے بلکہ پورے تعلیمی نظام کو پل پل بدلتی دنیا کے جدید تقاضوں اور اپنی معاشرتی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ایک دانشمندانہ پالیسی کی ضرورت ہے۔ سردست جن چیلنجز کا سامنا ہے ان سے نمٹنے کیلئے ہمیں اجتماعی دانش کے ذریعے ان بنیادی عوامل کا درست ادراک حاصل کرنا ہوگا جو ہمارے تعلیمی نظام کے زوال کا باعث بن رہے ہیں تاکہ ہم پورے تعلیمی نظام کو حقیقی ترقی کی راہ پر گامزن کر سکیں۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے اپنے ایک بیان کہا کہ پرائمری سکول وہ بنیاد ہے جس پر پورا تعلیمی نظام استوار ہے۔ یہ تعلیمی ترقی کا آغاز ہے جہاں بچوں کے ذہنوں کو افہام و تفہیم کے بیجوں سے پروان چڑھایا جاتا ہے۔ پرائمری سیکٹر پر توجہ پورے نظام کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔ اس طرح ایک مضبوط بنیاد ایک مضبوط ڈھانچے کی راہ ہموار کرے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محض امتحانات کے دنوں میں سختی کرنے سے نقل کے ناسور کا خاتمہ ممکن نہیں ہے۔ اس کیلئے تمام متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے کہ وہ شروعات سے ہی کلاسز میں باقاعدہ پڑھائی پر توجہ دے اور خاص طور پر اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنائے تاکہ نقل کی لعنت کو مکمل طور پر ختم کیا جاسکے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہمارے معاشرے کی یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں پڑھانے والے اکثر گورنمنٹ ٹیچرز اپنے بچوں کو سرکاری کی بجائے پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کو ترجیح دیتے ہیں جو کہ ہم سب کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات ت[عامہ] حکومت بلوچست[ان]

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | بدھ 19 رشوال المکرم 1447ھ 8 را پریل 2026ء | نمبر 96

وزیر اعلیٰ بگٹی

مائنز ایکٹ پر 6 ماہ سے اپوزیشن کی تجاویز کا انتظار ہے

نوجوانوں کو باعزت روزگار دے رہے ہیں

پولیس حراست میں نوجوان کی ہلاکت پر تادیبی کاروائی کی جائیگی، خضدار میں ماربل سٹی کے منصوبے پر انتہائی باریک بینی سے کام کیا جارہا ہے، ایوان میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہم نوجوانوں کو باعزت روزگار دے رہے ہیں، خضدار میں ماربل سٹی کے منصوبے پر انتہائی باریک بینی سے کام کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی ہے بلوچستان حکومت نے مائنز اینڈ منرلز بل پر اپوزیشن سے تجاویز اور ڈرافٹ مانگے تھے تاہم 6 ماہ سے ہم انتظار میں ہیں ۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں کیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری آغا عمر احمد زئی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دنوں اسرار قلندرانی نامی نوجوان کو پولیس نے پانچ روز تک حراست میں رکھا جہاں اس پر تشدد کیا گیا اور بعد میں اس کی موت کو خودکشی قرار دیا گیا۔ اسرار قلندرانی کی روح کے ایصال ثواب کے لیے ایوان میں فاتحہ خوانی کی جائے ۔ جس پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نوجوان کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے اس کی انکوائری ہورہی ہے تصاویر دیکھی ہیں اسے بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا کسی کے بھی مجرمانہ ریکارڈ پر اسے مارنے کی اجازت نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ اسرار قلندرانی کا کریمنل ریکارڈ موجود ہے ایسے انسان کے لیے ایوان میں فاتحہ خوانی نہیں کر سکتے اس معاملے پر سزا اور تادیبی کاروائی کی جائے گی۔ آغا عمر احمد زئی نے کہا کہ اسرار قلندرانی کی دوران حراست موت ہوئی ہے اور ہم اس پر فاتحہ بھی نہ کریں تو میں ایوان سے احتجاجاً واک آؤٹ کرتا ہوں ۔ اس موقع پر انہوں نے ایوان سے واک آؤٹ کیا تاہم بعد میں وہ ایوان میں واپس آگئے ۔ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے وزیراعلیٰ کہا کہ خضدار میں ماربل سٹی کی تعمیر گزشتہ حکومت کی اچھی سوچ کا نتیجہ تھی اس کے پہلے مرحلے میں زمین کی خریداری شامل تھی جس کے بعد محکمے نے وہاں فیکٹریاں لگانی تھیں کاغذوں میں تو پیسے خرچ ہوئے ہیں اگر عملی طور پر اس پر کچھ نہیں ہوا تو پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے ذریعے اس معاملے کی تحقیقات کی جائیں اگر پیسوں کا ضیاع ہوا ہے اس پر کاروائی ہونی چاہیے ۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی ہے یہاں پہلے کام شروع ہوتا ہے بعد میں فیزیبلٹی بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے مستقبل کے حوالے سے اپوزیشن لیڈر سے ملوں گا ۔ وزیراعلیٰ نے مذکورہ پروگرام کو پی آر ایس پی کے ذریعے انجام دینے اور خضدار کو نظر انداز کرنے سے متعلق اپوزیشن لیڈر کے اعتراض پر کہا کہ یہ بلوچستان حکومت کا اہم منصوبہ تھا جس میں ایران کی سرحد سے منسلک اضلاع کے نوجوانوں کو غیر روایتی اور غیر قانونی تجارت سے نکال کر قانونی تجارت کی جانب مائل کرنا تھا اس منصوبے کے تحت بی آر ایس پی نوجوانوں کو تربیت فراہم اور انہیں کاروبار کھڑا کرنے میں معاونت فراہم اور پانچ سال تک نگرانی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نوجوانوں کا مستقبل زمباد کے بجائے باعزت روزگار دے رہے ہیں اس منصوبے کو انتہائی باریک بینی سے کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹری صنعت و حرفت اس حوالے سے تفصیل فراہم کریں گے ۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے مائنز اینڈ منرلز بل پر اپوزیشن سے تجاویز اور ڈرافٹ مانگے تھے تاہم 6 ماہ سے ہم انتظار میں ہیں اس حوالے سے اپوزیشن لیڈر آگاہ کریں ۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے ایوان کو اس حوالے سے اپوزیشن کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے بی این پی عوامی کے رکن میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ رکن اسمبلی زابد علی ریکی نے کہا تھا کہ مائنز اینڈ منرلز بل کا مسودہ قانون تبدیل کیا گیا جس کی تحقیقات ہونی تھی اس حوالے سے پیش رفت پر ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

بارشوں سے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے، نقصانات کا فوری جائزہ لیکر ریلیف کا اعلان کیا جائے، ارکان، چینی کے این او سی پر سیکرٹری صنعت سے رپورٹ طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے کہا ہے کہ صوبے کے بارشوں سے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے، نقصانات کا فوری جائزہ لیکر ریلیف کا اعلان کیا جائے۔ اسپیکر نے حب اور نصیر آباد میں چینی کے این او سی کے معاملے پر سیکرٹری صنعت و حرفت سے رپورٹ طلب کرلی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو 5 4 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا ۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان مائنز اینڈ سیفٹی کا مسودہ قانون 2026 اور بلوچستان وٹنس پروٹیکشن کا ترمیمی مسودہ قانون 2026 ایوان میں پیش کیے جنہیں اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کرنے کی رولنگ دی ۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ کابینہ اور حکومتی ارکان اپنے مسائل حکومتی فورمز پر رکھیں ۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے کوئٹہ کے علاوہ کہیں بھی مراکز نہیں ہیں صرف پٹواری کی پوسٹوں پر امتحان دینے کے لیے کوئٹہ آنے والے امیدواروں کے 1 ارب 20 کروڑ روپے خرچ ہوئے اسی طرح نائب تحصیلدار کے لیے 11 ہزار امیدوار آئے ۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ قانون و پارلیمانی امور جلد از جلد پبلک سروس کمیشن کا ترمیمی مسودہ قانون کابینہ کو ارسال کرے لوگوں کا اعتماد ختم ہورہا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ واشک اور نوشکی میں تمام بینک بند ہیں اسٹیٹ بینک کو اس حوالے سے لکھا جائے کہ وہ بینک کھلوائے ۔ انہوں نے کہا کہ بدامنی کے واقعات ڈپٹی کمشنر دفاتر، پولیس سمیت دیگر مقامات پر بھی ہوئے ہیں کیا ان تمام مراکز کو بند کردیا جائے؟۔ انہوں نے تجویز دی کہ خطے میں بین الاقوامی جنگ چل رہی ہے کہا جارہا ہے تیسری عالمی جنگ شروع ہوسکتی ہے اس حوالے سے ایوان میں بلوچستان اور بین الاقوامی صورتحال پر بات کی جائے ۔ بی این پی عوامی کے رکن میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ پنجگور میں سیلاب سے فصلیں تباہ ہوئی ہیں وزیر اعلیٰ، ڈپٹی کمشنر سمیت متعلقہ حکام تفصیلات کا جائزہ لیکر ریلیف کا اعلان کریں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ قلعہ عبداللہ میں ورلڈ بینک کی جانب سے حفاظتی دیوار تعمیر کی گئی تھی تاہم بارشوں سے اسے شدید نقصان پہنچا ہے جتنے بھی علاقوں میں بارشوں سے نقصانات ہوئے انہیں آفت زدہ قرار دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ضلع پشین سے تعلق رکھنے والے کرکٹر حبیب اللہ نے بہترین پرفارمنس دیکر فرسٹ کلاس میں 54 رنز کی اوسط سے 2441 رنز اسکور کیے لیکن بنگلہ دیش کے ٹور کے موقع پر سلیکشن کمیٹی نے انہیں نظر انداز کرکے کراچی سے تعلق رکھنے والے ایک کھلاڑی کو چنا ہے جس کی اوسط صرف 20 رنز تھی ۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ کو سیاست سے پاک ہونا چاہیے، بورڈ چیئرمین کسی سابق کھلاڑی کو ہونا چاہیے۔ رکن اسمبلی اشوک کمار نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ حب میں کراچی سے چینی لانے کے این او سی کے لیے 60 ہزار روپے محکمہ صنعت و حرفت کو فیس دینی پڑتی ہے اسمگلنگ روکنی ہے تو سرحدی علاقوں میں روکی جائے شہری علاقوں میں این او سی کا نفاذ سمجھ سے بالا تر ہے ۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ صبح سے شام تک حب اور کراچی کو ملانے والے پل پر بلا جواز ناکہ بندی کا بھی نوٹس لیں۔

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن

Bullet No. 1

Page No. 3

08 APR 2026

سرفراز بگٹی کی زیرصدارت اجلاس

سابق گورنرز، وزرائے اعلیٰ اور وزراء سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کا فیصلہ

تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ، ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھنے کی ہدایت، پرانی گاڑیوں کی نیلامی اور ریشنلائزیشن کی منظوری

دفتری اوقات کے بعد گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی، نقل و حرکت کی مانیٹرنگ ہوگی، غیر ضروری اور غیر مجاز استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے اجلاس میں 2005 سے پرانی سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی ریشنلائزیشن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی تاہم سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت لازمی ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی اجلاس میں تمام سرکاری گاڑیوں میں ٹریکرز کی تنصیب کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ طے پایا کہ بغیر اجازت سرکاری گاڑیاں صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہوگی اندرون شہر سرکاری گاڑیوں کی نقل و حرکت کو سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا تاکہ شفافیت اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح کیا کہ عوامی وسائل کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری گاڑیوں کے غیر ضروری اور غیر مجاز استعمال کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ حکومتی وسائل کا درست اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

میری گاڑیاں پروٹوکول نہیں، سیکورٹی کی ہیں، سرفراز بگٹی

کچھ لوگوں نے کبھی مکھی نہیں ماری ہوتی وہ بھی سیکورٹی مانگ رہے ہوتے ہیں، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آئی این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وہ اینٹی پروٹوکول اور سوشل آدمی ہیں میرے ساتھ جو گاڑیاں ہیں وہ پروٹوکول نہیں بلکہ سیکورٹی کی ہیں میری سیکورٹی سرکاری ذمہ داری ہے وہ یہ ذمہ داری نبھا رہی ہے یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے باہر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ کچھ لوگوں نے کبھی مکھی نہیں ماری ہوتی وہ بھی سیکورٹی مانگ رہے ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو سیکورٹی کے سنجیدہ خدشات ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ میں کافی برسوں سے پاکستان کے ساتھ کھڑا ہوں اس لئے مجھے سیکورٹی تھریٹ ہے، اس لئے میرے ساتھ جو گاڑیاں ہیں وہ پروٹوکول نہیں بلکہ سیکورٹی کی ہیں میری سیکورٹی سرکاری ذمہ داری ہے وہ یہ ذمہ داری نبھا رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ وفاق کو رقم دینے کے حوالے سے سوشل میڈیا پر غلط پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے، وفاق اور صوبوں میں جو شیئر طے ہوا تھا اس کے مطابق دو ارب دیے ہیں، وزیر اعلیٰ کے پی کے کی جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو جعلی وزیر اعلیٰ کہنے کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ سہیل آفریدی میرا بھائی اور ساتھی وزیر اعلیٰ ہیں وہ یہاں آ کر سی ایم بلوچستان کے خلاف بیان نہیں دے گا تو کس کے خلاف بیان دے گا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قومی کفایت شعاری اقدامات سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 19 شوال 1447ھ 08 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 273

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

عوامی وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی واپسی یقینی بنائی جائے گی، خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی

تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ ہوگا، ایندھن تصدیق شدہ و مجاز گاڑیوں کو ہی فراہم کیا جائے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے......

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا جس میں سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق ارکان اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے اجلاس میں 2005 سے پرانی سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی ریشنلائزیشن کی منظوری بھی دی گئی

سرفراز بگٹی کا بابل خان جلھرانی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق رکن قومی اسمبلی بابل خان جکھرانی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایم این اے اعجاز حسین جکھرانی سے ان کے والد کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم بابل خان جکھرانی ایک مخلص اور عوام دوست شخصیت تھے جنہوں نے اپنی سیاسی وسماجی خدمات کے ذریعے عوامی فلاح کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔

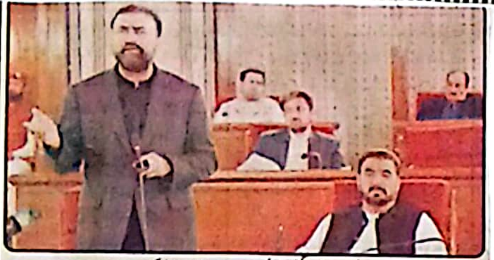

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کفایت شعاری اقدامات سے متعلق کی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گوادر، یوتھ سمٹ 9 اپریل تک جاری رہے گی

افتتاح مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ اور سیکرٹری اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز درا بلوچ نے کیا

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق یوتھ ڈویلپمنٹ کے فروغ کیلئے یوتھ سمٹ 2026 کی پروقار افتتاحی تقریب منعقد، جس سے مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ اور سیکرٹری اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز درا بلوچ نے مشترکہ طور پر افتتاح کیا اور شرکاء سے خطاب کیا۔ تقریب میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان ......

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچ، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ، ڈی جی اسپورٹس یاسر بازئی سمیت دیگر اعلیٰ حکام، نوجوانوں اور معزز مہمانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کی میزبانی کے فرائض فرینہ خٹک نے خوش اسلوبی سے انجام دیئے یہ یوتھ سمٹ 7 اپریل سے 9 اپریل تک جاری رہے گی، جس میں بلوچستان کے ساتھ ساتھ ملک بھر سے نوجوانوں، ماہرین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بھرپور شرکت متوقع ہے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا کہ اس نوعیت کے ایونٹس نوجوانوں کیلئے سیکھنے، آگاہی حاصل کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوتھ سمٹ کے دوران نوجوانوں کو جدید رجحانات، نئی سوچ اور عملی آئیڈیاز سے روشناس کرایا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 115 بدھ 19 شوال 8 اپریل 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی، وزیراعلیٰ

سابق گورنرز، وزرائے اعلیٰ، وزراء، اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران وغیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لی جائیں

تمام سرکاری گاڑیوں میں ٹریکر کی تنصیب، بغیر اجازت سرکاری گاڑی صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی کا فیصلہ، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں سرکاری وسائل کے موثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے اجلاس میں 2005 سے پرانی سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی ریشنلائزیشن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی تاہم سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت لازمی ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی اجلاس میں تمام سرکاری گاڑیوں میں ٹریکرز کی تنصیب کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ طے پایا کہ بغیر اجازت سرکاری گاڑیاں صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہوگی اندرون شہر سرکاری گاڑیوں کی نقل و حرکت کو سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا تاکہ شفافیت اور نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح کیا کہ عوامی وسائل کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری گاڑیوں کے غیر ضروری اور غیر مجاز استعمال کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ حکومتی وسائل کا درست اور موثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

وزیراعلیٰ کا بابل خان جکھرانی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق رکن قومی اسمبلی بابل خان جکھرانی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایم این اے اعجاز حسین جکھرانی سے ان کے والد کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم بابل خان جکھرانی ایک مخلص اور عوام دوست شخصیت تھے جنہوں (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

نے اپنی سیاسی و سماجی خدمات کے ذریعے عوامی فلاح کے لیے نمایاں کردار ادا کیا ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا دیر تک محسوس کیا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے، ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی قومی کفایت شعاری اقدامات سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مائنز منرلز بل پر ابھی تک اپوزیشن کی تجاویز نہیں آئیں، سرفراز بگٹی

خضدار میں ماربل سٹی منصوبے پر کام جاری، اسرار قلندرانی کے ساتھ زیادتی ہوئی

اپوزیشن لیڈر نے تجاویز کے حوالے سے آگاہ کیا، آغا عمر احمد زئی کا واک آؤٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت نے مائنز اینڈ منرلز بل پر اپوزیشن سے تجاویز اور ڈرافٹ مانگے تھے تاہم 6 ماہ سے ہم انتظار میں ہیں، ہم نوجوانوں کو باعزت روزگار دے رہے ہیں، خضدار میں ماربل سٹی کے منصوبے پر (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

انتہائی باریک بینی سے کام کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی ہے یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری آغا عمر احمد زئی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دنوں اسرار قلندرانی نامی نوجوان کو پولیس نے پانچ روز تک حراست میں رکھا جہاں اس پر تشدد کیا گیا اور بعد میں اس کی موت کو خودکشی قرار دیا گیا، اسرار قلندرانی کی روح کے ایصال ثواب کے لیے ایوان میں فاتحہ خوانی کی جائے۔ جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نوجوان کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے اس کی انکوائری ہو رہی ہے تصاویر دیکھی ہیں اسے بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا کسی کے بھی مجرمانہ ریکارڈ پر اسے مارنے کی اجازت نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ اسرار قلندرانی کا کریمنل ریکارڈ موجود ہے ایسے انسان کے لیے ایوان میں فاتحہ خوانی نہیں کر سکتے اس معاملے پر سزا اور تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ آغا عمر احمد زئی نے کہا کہ اسرار قلندرانی کی دوران حراست موت ہوئی ہے اور ہم اس پر فاتحہ بھی نہ کریں تو میں ایوان سے احتجاجاً واک آؤٹ کرتا ہوں اس موقع پر انہوں نے ایوان سے واک آؤٹ کیا تاہم بعد میں وہ ایوان میں واپس آ گئے۔ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے وزیراعلیٰ کہا کہ خضدار میں ماربل سٹی کی تعمیر گزشتہ حکومت کی اچھی سوچ کا نتیجہ تھی اس کے پہلے مرحلے میں زمین کی خریداری شامل تھی جس کے بعد محکمے نے وہاں فیکٹریاں لگانی تھیں کاغذوں میں تو پیسے خرچ ہوئے ہیں اگر عملی طور پر اس پر کچھ نہیں ہوا تو پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے ذریعے اس معاملے کی تحقیقات کی جائیں اگر پیسوں کا ضیاع ہوا ہے اس پر کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے یہاں پہلے کام شروع ہوتا ہے بعد میں فیزیبلٹی بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے مستقبل کے حوالے سے اپوزیشن لیڈر سے ملوں گا، وزیراعلیٰ نے مذکورہ پروگرام کو بی آر ایس پی کے ذریعے انجام دینے اور خضدار کو نظر انداز کرنے سے متعلق اپوزیشن لیڈر کے اعتراض پر کہا کہ یہ بلوچستان حکومت کا اہم منصوبہ تھا جس میں ایران کی سرحد سے منسلک اضلاع کے نوجوانوں کو غیر روایتی اور غیر قانونی تجارت سے نکال کر قانونی تجارت کی جانب مائل کرنا تھا اس منصوبے کے تحت بی آر ایس پی نوجوانوں کو تربیت فراہم اور انہیں کاروبار کھڑا کرنے میں معاونت فراہم اور پانچ سال تک نگرانی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نوجوانوں کا مستقل ذریعہ معاش کے بجائے باعزت روزگار دے رہے ہیں اس منصوبے کو انتہائی باریک بینی سے کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹری صنعت و حرفت اس حوالے سے تفصیل فراہم کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے مائنز اینڈ منرلز بل پر اپوزیشن سے تجاویز اور ڈرافٹ مانگے تھے تاہم 6 ماہ سے ہم انتظار میں ہیں اس حوالے سے اپوزیشن لیڈر آگاہ کریں۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے ایوان کو اس حوالے سے اپوزیشن کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے بی این پی عوامی کے رکن میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ رکن اسمبلی زابد علی ریکی نے کہا تھا کہ مائنز اینڈ منرلز بل کا مسودہ قانون تبدیل کیا گیا جس کی تحقیقات ہونی تھی اس حوالے سے پیش رفت پر ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 8 اپریل 2026ء بمطابق 19 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 96

دفتری اوقات کار کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر پابندی ہوگی، میر سرفراز بگٹی

سیف سٹی کیمروں سے مانیٹرنگ ہوگی، تمام گاڑیوں میں ٹریک نصب، بلوچستان سے باہر جانے پر پابندی لگادی گئی، اجلاس میں فیصلے

سابق گورنرز، وزرائے اعلیٰ، وزراء، ارکان اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت، وسائل کا ضیاع برداشت نہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے اجلاس میں 2005 سے پرانی

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی رجسٹریشن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی تاہم سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت لازمی ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی اجلاس میں تمام سرکاری گاڑیوں میں ٹریکرز کی تنصیب کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ طے پایا کہ بغیر اجازت سرکاری گاڑیاں صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہوگی اندرون شہر سرکاری گاڑیوں کی نقل و حرکت کو سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا تاکہ شفافیت اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح کیا کہ عوامی وسائل کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری گاڑیوں کے غیر ضروری اور غیر مجاز استعمال کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ حکومتی وسائل کا درست اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت، خضدار میں بھتہ لینے پر دو پولیس اہلکار معطل

بھتہ لینے والے اہلکاروں کیخلاف کارروائی شروع، ایس ایس پی کا انکوائری کا حکم

خضدار (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر خضدار کے دو پولیس اہلکاروں کو بھتہ خوری پر معطل کر دیا گیا، انکوائری کا حکم، تفصیلات ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر پولیس چیک پوسٹوں سے بھتہ خوری کے خاتمے کے لئے کارروائیوں کا آغاز کر دیا گیا، اس ضمن میں پولیس چیک پوسٹ پر بھتہ خوری کی شکایت پر خضدار میں دو پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ایس ایس پی خضدار نے چیک پوسٹ پر متعین دو پولیس اہلکاروں نصر اللہ اور حمید اللہ کو معطل کر کے تحقیقات

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایات پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634516

جلد نمبر 38 | منگل 7 اپریل 202، بمطابق 18 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 95

وزیراعلیٰ بلوچستان: نازک صورتحال میں قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے، کفایت شعاری اقدامات پر تاجر برادری کی تائید

پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود، چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں، بحیثیت قوم اپنی ذمہ داریاں نبھانی ہونگی

تاجر رہنماؤں کی ملاقات، مارکیٹیں 8، شادی ہالز اور ریسٹورنٹس رات 11 بجے بند کرنے پر اتفاق، حکومتی اقدامات کی حمایت کرتے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد کفایت شعاری اقدامات کی تائید کرتے ہوئے مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان، مرکزی انجمن تاجران، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن اور شادی ہال ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور نمائندوں نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے انجمن تاجران و دیگر تنظیموں کے عہدیدار و نمائندے ملاقات کر رہے ہیں

موجودہ صورتحال میں حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ توانائی کے ممکنہ بحران اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے پیش نظر مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے۔ اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا، جس پر تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی پائی گئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سمیت پورا خطہ ایک نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، جس کے پیش نظر سنجیدہ اور موثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مہذب اور منظم اوقات کار رائج ہیں اور قومی مفاد کے تحت ہمیں بھی ان اصولوں کو اپنانا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک درپیش چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ اس موقع پر تاجر تنظیموں کے نمائندوں نے کہا کہ انہیں موجودہ صورتحال کا مکمل ادراک ہے اور وہ حکومت بلوچستان کے اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تاجر برادری حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے قومی مفاد کے تحفظ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ ملاقات میں صوبائی وزیر … اسپیکر بلوچستان اسمبلی … ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ … انجمن تاجران بلوچستان کے صدر … جنرل سیکرٹری … ہوٹل ایسوسی ایشن … شادی ہال ایسوسی ایشن کے نائب صدر … مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر … کوئٹہ چیمبرز آف کامرس کے صدر … سابق صدر … بھی شریک تھے۔

شعبہ صحت میں پیشرفت حکومتی اصلاحات کا نتیجہ، سرفراز بگٹی

اسپتالوں کی اپ گریڈیشن، عملے کی حاضری یقینی بنانے کیلئے مؤثر نظام متعارف کرایا، پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

اظہار انہوں نے عالمی یوم صحت کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دن کا مقصد عوام میں صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور معیاری طبی سہولیات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت صوبے بھر میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں دور دراز علاقوں تک طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے ہر دور افتادہ علاقے کی بیشتر ہیلتھ فیسلٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے جبکہ اسپتالوں میں طبی عملے کی غیر حاضری سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے اور یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیشرفت حکومت کی مؤثر مانیٹرنگ اور اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام میں اصلاحات کے عمل کو مسلسل آگے بڑھا رہی ہے تاکہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ جدید طبی سہولیات کی فراہمی، اسپتالوں کی اپ گریڈیشن اور عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا وژن ہے کہ بلوچستان کے ہر شہری کو اس کی دہلیز پر معیاری علاج کی سہولت میسر ہو اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت کے شعبے میں بہتری اور عوامی فلاح کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ ایک صحت مند اور خوشحال بلوچستان کی تعمیر ممکن ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 08 اپریل 2026ء بمطابق 19 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 97

صوبے کے مفادات کا ہر صورت تحفظ کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

آئینی حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائینگے

سیاسی اختلافات اپنی جگہ، مگر صوبائی خودمختاری اور وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا این ایف سی ایوارڈ کے تحت جو مالی شیئر مقرر کیا گیا ہے، اس پر تمام صوبوں کا اتفاق ہونا ضروری ہے

بلوچستان نے کبھی بھی اضافی یا ناجائز مالی مطالبات نہیں کیے، ہر فیصلہ سوچ سمجھ کر کرنا پڑتا ہے خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ یہاں آ کر وزیراعلیٰ بلوچستان پر تنقید نہیں کرے گا تو کس پر کرے گا

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اپنے آئینی حقوق کے حصول کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھاتا رہے گا اور صوبے کے مفادات کا ہر صورت تحفظ کیا جائے گا اگر خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ یہاں آ کر وزیراعلیٰ بلوچستان پر تنقید نہیں کرے گا تو کس پر کرے گا سیاسی اختلافات اپنی جگہ، مگر صوبائی خودمختاری اور وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا این ایف سی ایوارڈ کے تحت جو مالی شیئر مقرر کیا گیا ہے، اس پر تمام صوبوں کا اتفاق ہونا ضروری ہے، تاہم ماضی میں چاروں صوبوں کے درمیان مکمل اتفاق رائے نہیں ہو سکا' یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک ذمہ دار صوبہ ہے اور ہمیشہ قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرتا ہے، تاہم صوبے کے اپنے مالی حالات اور ضروریات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا' وزیراعلیٰ نے کہا کہ کچھ حلقوں کی جانب سے ایسے بیانات دیے جاتے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان نے کبھی بھی اضافی یا ناجائز مالی مطالبات نہیں کیے بلکہ جو حصہ آئینی اور متفقہ طور پر طے ہوا، اسی کے مطابق اپنے وسائل فراہم کیے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ این ایف سی ایوارڈ کے تحت جو مالی شیئر مقرر کیا گیا ہے، اس پر تمام صوبوں کا اتفاق ہونا ضروری ہے، تاہم ماضی میں چاروں صوبوں کے درمیان مکمل اتفاق رائے نہیں ہو سکا ایسے حالات میں بلوچستان نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا حصہ ادا کیا، مگر صوبے کے محدود وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر فیصلہ سوچ سمجھ کر کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان اپنے موجودہ حالات کے باعث ہر مالی فریم ورک، خصوصاً ایل ایف سی کے تحت مکمل ادائیگی کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ اس لیے صوبے کے لیے ایک متوازن اور قابل عمل طریقہ کار اختیار کرنا ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اگر خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ بلوچستان آ کر وزیراعلیٰ بلوچستان پر تنقید نہیں کرے گا تو کس پر کرے گا سیاسی اختلافات اپنی جگہ، مگر صوبائی خودمختاری اور وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اپنے آئینی حقوق کے حصول کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھاتا رہے گا اور صوبے کے مفادات کا ہر صورت تحفظ کیا جائے گا۔

عوامی وسائل کا ضیاع ہرگز برداشت نہیں، سخت فیصلوں پر فوری عمل ہوگا

میر سرفراز بگٹی

سرکاری گاڑیوں کی واپسی، آڈٹ اور ٹریکرز کی تنصیب کا فیصلہ، کفایت شعاری اقدامات سخت کیے گئے ہیں' وزیراعلیٰ

مارکیٹ اوقات، پٹرول قیمتوں کی نگرانی، صفائی، تعلیم وصحت سمیت ضلعی سطح پر انتظامی سرگرمیاں تیز کی جائیں' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے اجلاس میں 2005 سے پرانی سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی ریشنلائزیشن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی تاہم سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت لازمی ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی اجلاس میں تمام سرکاری گاڑیوں میں ٹریکرز کی تنصیب کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ طے پایا کہ بغیر اجازت سرکاری گاڑیاں صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہوگی اندرون شہر سرکاری گاڑیوں کی نقل وحرکت کو سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا تاکہ شفافیت اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح کیا کہ عوامی وسائل کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری گاڑیوں کے غیر ضروری اور غیر مجاز استعمال کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ حکومتی وسائل کا درست اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قومی کفایت شعاری اقدامات سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

''بابل خان جکھرانی کی وفات بڑا نقصان ہے'' میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق رکن قومی اسمبلی بابل خان جکھرانی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایم این اے اعجاز حسین جکھرانی سے ان کے والد کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم بابل خان جکھرانی ایک مخلص اور عوام دوست شخصیت تھے جنہوں نے اپنی سیاسی وسماجی خدمات کے ذریعے عوامی فلاح کے لیے نمایاں کردار ادا کیا ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا دیر تک محسوس کیا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے، ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر وحوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[illegible]
GENERAL OF[illegible]
RELATIONS BA[illegible]

نظامت اعلیٰ[illegible]
حکومت[illegible]

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: [illegible]

جلد 77 | بدھ 08 اپریل 2026ء، 19 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 215

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے جائزہ اجلاس، سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے

عوامی وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ فعال اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے اجلاس میں 2005 سے پرانی سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی ریشنلائزیشن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی تاہم سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت لازمی ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی اجلاس میں تمام سرکاری گاڑیوں میں ٹریکر کی تنصیب کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ طے پایا کہ بغیر اجازت سرکاری گاڑیاں صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہوگی اندرون شہر سرکاری گاڑیوں کی نقل و حرکت کو سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا تاکہ شفافیت اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح کیا کہ عوامی وسائل کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری گاڑیوں کے غیر ضروری اور غیر مجاز استعمال کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ حکومتی وسائل کا درست اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 08 اپریل 2026ء بمطابق 19 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-95

مائنز اینڈ منرلز بل پر اپوزیشن سے تجاویز مانگی تھیں 6 ماہ سے جواب نہیں ملا، سرفراز بگٹی

خضدار ماربل سٹی منصوبے میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے ذریعے کر کے فنڈز کا ضیاع ثابت ہونے پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائیگی

بدقسمتی سے یہاں پہلے کام شروع ہوتا ہے بعد میں فیزیبلٹی بنتی ہے بلوچستان کی پی ایس ڈی پی میں اتنے معاملات ہیں کہ کوئی اس پر پی ایچ ڈی کا تھیسز کر سکتا ہے

نوجوانوں کو زمباد کے بجائے باعزت روزگار دے رہے ہیں اس منصوبے کو انتہائی باریک بینی سے کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خضدار ماربل سٹی منصوبے میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے ذریعے کر کے (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

فنڈز کا ضیاع ثابت ہونے پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائیگی، ہم نوجوانوں کو زمباد کے بجائے باعزت روزگار قانونی تجارت کی جانب مائل کر رہے ہیں، دوسری جانب بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان مائنز اینڈ سیفٹی اور بلوچستان ڈنس پروٹیکشن کے قانون کے مسودات متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیئے۔ منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ خضدار میں ماربل سٹی کی تعمیر گزشتہ حکومت کی اچھی سوچ کا نتیجہ تھی اس کے پہلے مرحلے میں زمین کی خریداری شامل تھی جس کے بعد محکمے نے وہاں فیکٹریاں لگانی تھیں کا غذوں میں تو پیسے خرچ ہوئے ہیں اگر عملی طور پر اس پر کچھ نہیں ہوا تو یہ تشویشناک بات ہے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے ذریعے اس معاملے کی تحقیقات کی جائیں اگر پیسوں کا ضیاع ہوا ہے اس پر کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے یہاں پہلے کام شروع ہوتا ہے بعد میں فیزیبلٹی بنتی ہے بلوچستان کی پی ایس ڈی پی میں اتنے معاملات ہیں کہ کوئی اس پر پی ایچ ڈی کا تھیسز کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے مستقبل کے حوالے سے اپوزیشن لیڈر سے ملونگا۔ وزیراعلیٰ نے انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کو بی آر ایس پی کے ذریعے سرانجام دینے اور خضدار کو نظر انداز کرنے سے متعلق اپوزیشن لیڈر کے سوال کے جواب میں کہا کہ یہ بلوچستان حکومت کا اہم منصوبہ تھا جس میں ایران کی سرحد سے منسلک علاقوں کے نوجوانوں کو غیر روایتی اور غیر قانونی تجارت سے نکال کر قانونی تجارت کی جانب مائل کرنا تھا اس منصوبے میں کا انتہائی کم حصہ بی آر ایس پی کو ملے گا جبکہ اس کے بدلے وہ نہ صرف نوجوانوں کو تربیت فراہم کریں گے بلکہ انہیں کاروبار کھڑا کرنے میں معاونت فراہم اور پانچ سال تک نگرانی کریں گے۔ انہوں نے کہا ہم نوجوانوں کو زمباد کے بجائے باعزت روزگار دے رہے ہیں اس منصوبے کو انتہائی باریک بینی سے کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹری صنعت وحرفت اس حوالے سے تفصیل فراہم کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت نے مائنز اینڈ منرلز بل پر اپوزیشن سے تجاویز اور ڈرافٹ مانگے تھے تاہم 6 ماہ سے ہم انتظار میں ہیں اس حوالے سے اپوزیشن لیڈر آگاہ کریں جس پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے ایوان کو اس حوالے سے اپوزیشن کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان مائنز اینڈ سیفٹی کا مسودہ قانون 2026 اور بلوچستان ڈنس پروٹیکشن کا ترمیمی مسودہ قانون 2026 ایوان میں پیش کیے جنہیں متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیا گیا۔

میرے ساتھ جو گاڑیاں ہیں وہ پروٹوکول نہیں بلکہ سیکورٹی کی ہیں، وزیراعلیٰ

میری سیکورٹی سرکار کی ذمہ داری ہے وہ یہ ذمہ داری نبھا رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وہ اینٹی پروٹوکول اور سوشل آدمی ہیں میرے ساتھ جو گاڑیاں ہیں وہ پروٹوکول نہیں بلکہ سیکورٹی کی ہیں میری سیکورٹی سرکار کی ذمہ داری ہے وہ یہ ذمہ داری نبھا رہی ہے یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

کے باہر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ کچھ لوگوں نے کبھی مکھی نہیں ماری ہوتی وہ بھی سیکورٹی مانگ رہے ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو سیکورٹی کے سنجیدہ خدشات ہوتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ میں کافی برسوں سے پاکستان کے ساتھ کھڑا ہوں اس لئے مجھے سیکورٹی تھرٹ ہے، اس لئے میرے ساتھ جو گاڑیاں ہیں وہ پروٹوکول نہیں بلکہ سیکورٹی کی ہیں میری سیکورٹی سرکار کی ذمہ داری ہے وہ یہ ذمہ داری نبھا رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ وفاقی کو رقم دینے کے حوالے سے سوشل میڈیا پر غلط پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے، وفاق اور صوبوں میں جو شیئر طے ہوا تھا اس کے مطابق دوارب دیئے ہیں، وزیراعلیٰ کے پی کے کی جانب سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو جعلی وزیراعلیٰ کہنے کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ سہیل آفریدی میرا بھائی اور ساتھی وزیراعلیٰ ہے وہ یہاں آکر سی ایم بلوچستان کے خلاف بیان نہیں دے گا تو کس کے خلاف بیان دے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Page No. 11

بروز بدھ 08 اپریل 2026ء

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی کفایت شعاری اقدامات سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

غیر متعلقہ افراد سے سرکاری گاڑیاں فوری واپس لی جائیں، وزیراعلیٰ

کفایت شعاری مہم کو ہر صورت کامیاب بنائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں سرکاری وسائل کے موثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے (بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 2 پر)

کیے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے اجلاس میں 2005 سے پرانی سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی ریشنلائزیشن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی تاہم سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت لازمی ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی اجلاس میں تمام سرکاری گاڑیوں میں ٹریکرز کی تنصیب کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ طے پایا کہ بغیر اجازت سرکاری گاڑیاں صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہوگی اندرون شہر سرکاری گاڑیوں کی نقل و حرکت کو سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا تاکہ شفافیت اور نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح کیا کہ عوامی وسائل کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری گاڑیوں کے غیر ضروری اور غیر مجاز استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ حکومتی وسائل کا درست اور موثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا بابل خان جکھرانی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق رکن قومی اسمبلی بابل خان جکھرانی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایم این اے اعجاز حسین جکھرانی سے ان کے والد کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم بابل خان جکھرانی ایک (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 7 پر)

مخلص اور عوام دوست شخصیت تھے جنہوں نے اپنی سیاسی و سماجی خدمات کے ذریعے عوامی فلاح کے لیے نمایاں کردار ادا کیا ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا دیر تک محسوس کیا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے، ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
بانی: سید فصیح اقبال
جلد 81 | بدھ 8 اپریل 2026ء، 19 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 97

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی کفایت شعاری اقدامات سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوامی وسائل کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں دفتری اوقات کار کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر پابندی عائد، سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹرنگ ہوگی

بلوچستان اپنے آئینی حقوق کے حصول کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھاتا رہے گا اور صوبے کے مفادات کا ہر صورت تحفظ کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی، اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے اجلاس میں 2005 سے پرانی سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی ریشنلائزیشن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی تاہم سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت لازمی ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی اجلاس میں تمام سرکاری گاڑیوں میں ٹریکرز کی تنصیب کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ طے پایا کہ بغیر اجازت سرکاری گاڑیاں صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہوگی اندرون شہر سرکاری گاڑیوں کی نقل و حرکت کو سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا تاکہ شفافیت اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح کیا کہ عوامی وسائل کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری گاڑیوں کے غیر ضروری اور غیر مجاز استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ حکومتی وسائل کا درست اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اپنے آئینی حقوق کے حصول کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھاتا رہے گا اور صوبے کے مفادات کا ہر صورت تحفظ کیا جائے گا اگر خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ یہاں آ کر وزیر اعلیٰ بلوچستان پر تنقید نہیں کرے گا تو کس پر کرے گا سیاسی اختلافات اپنی جگہ، مگر صوبائی خودمختاری اور وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا این ایف سی ایوارڈ کے تحت جو مالی شیئر مقرر کیا گیا ہے، اس پر تمام صوبوں کا اتفاق ہونا ضروری ہے، تاہم ماضی میں چاروں صوبوں کے درمیان مکمل اتفاق رائے نہیں ہو سکا' یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک ذمہ دار صوبہ ہے اور ہمیشہ قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرتا ہے، تاہم صوبے کے اپنے مالی حالات اور ضروریات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کچھ حلقوں کی جانب سے ایسے بیانات دیے جاتے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان نے کبھی بھی اضافی یا ناجائز مالی مطالبات نہیں کیے بلکہ جو حصہ آئینی اور متفقہ طور پر طے ہوا، اسی کے مطابق اپنے وسائل فراہم کیے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ این ایف سی ایوارڈ کے تحت جو مالی شیئر مقرر کیا گیا ہے، اس پر تمام صوبوں کا اتفاق ہونا ضروری ہے، تاہم ماضی میں چاروں صوبوں کے درمیان مکمل اتفاق رائے نہیں ہو سکا ایسے حالات میں بلوچستان نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا حصہ ادا کیا، مگر صوبے کے محدود وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر فیصلہ سوچ سمجھ کر کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان اپنے موجودہ حالات کے باعث ہر مالی فریم ورک، خصوصاً ایل ایف سی کے تحت مکمل ادائیگی کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ اس لیے صوبے کے لیے ایک متوازن اور قابل عمل طریقہ کار اختیار کرنا ضروری ہے' وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اگر خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ بلوچستان آ کر وزیر اعلیٰ بلوچستان پر تنقید نہیں کرے گا تو کس پر کرے گا سیاسی اختلافات اپنی جگہ، مگر صوبائی خودمختاری اور وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اپنے آئینی حقوق کے حصول کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھاتا رہے گا اور صوبے کے مفادات کا ہر صورت تحفظ کیا جائے گا۔ مزید بلوچستان اسمبلی کا اجلاس سپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت 45 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں مائنز اینڈ سیلٹی اور محکمہ داخلہ کی جانب سے مسودہ قانون 2026 پیش کیا گیا صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان مائنز اینڈ سیفٹی مسودہ قانون 2026 پیش کیا ایوان نے بلوچستان مائنز اینڈ سیفٹی مسودہ قانون 2026 متعلقہ قائمہ کمیٹی کے حوالے کر دیا' جبکہ مختلف محکموں کی جانب سے متعلقہ ایم پی ایز نہ ہونے کی وجہ سے سوالات مؤخر کر دیے گئے اور ساتھ میں گزشتہ پولیس تھانہ میں ایک شہری کی ہلاکت کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صاف و شفاف تحقیقات کرنے کا حکم دیدیا صوبائی اسمبلی کا اجلاس 10 اپریل تک ملتوی کر دی گئی اسمبلی اجلاس میں اظہار کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری پرنس آغا عمر احمدزئی نے کہا کہ پولیس حوالات میں شہری کی ہلاکت کی تحقیقات کی جائے جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہری کی ہلاکت کی انکوائری کرا رہے ہیں اس کا کرائم ریکارڈ موجود ہے اس کی زیادتی ہوئی ہے وہ قابل مذمت ہے اس کی ضرور تحقیقات ہونی چاہیے جو تصویریں آئی ہے وہ بہت تکلیف دہ ہے زیادتی جو ہوئی ان میں ملوث ہونے والوں کو ضرور سزا دیں گے ایوان میں کرنل کیلئے فاتحہ نہیں ہونی نہیں چاہیے ماضی میں ایسے بہت سے ایشوز ہوئے ہیں مجید لانگو جیسے نے 210 پنجابی مارے تھے اس کے لئے بھی فاتحہ خوانی کرائی اس طرح اور بھی بہت سے جن کے لئے فاتحہ خوانی کرائی اسمبلی کے اندر دعا فاتحہ خوانی سیکورٹی فورسز اور دیگر کے لیے ہوئی ہے ان جیسے افراد کے لیے فاتحہ خوانی نہیں ہونی چاہیے انکوائری ضروری ہونی چاہیے آپ اتھارٹی ہو پارلیمانی کمیٹی بنائی جائے تحقیقات کی جائے اور پارلیمنٹ کو آگاہ کیا جائے میں نے شہری کی ہلاکت کا نوٹس لے لیا تھا اور تحقیقات کا حکم دیا تھا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایران کی سرحد کے ساتھ واقع کے اضلاع کے نوجوانوں کے خاص پروگرام بنایا تھا ان اضلاع کو فارمل ٹریڈ کی طرف لانا ہے پی آر ایس پی نوجوانوں کو ٹرینڈ کرنا تھا کہ وہ 5 سال کیلئے ہے نوجوانوں اسمگلنگ سے روک کر قانونی کاروبار کی طرف لانا ہے یہ پروگرام چھوٹے پیمانے پر شروع کرنا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں' رکن صوبائی اسمبلی میر اسد بلوچ نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے بلوچستان میں تباہی ہوئی ہے متاثرہ اضلاع کے زمینداروں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے' رکن اسمبلی انجینئر زمرک اچکزئی نے کہا کہ بارشوں سے متاثر علاقوں کا سروے کرایا جائے نوجوانوں کے ساتھ جب حق تلفی تو ان میں مایوس پھیلی گی کرکٹ میں دلچسپی رکھتا ہوں کرکٹ سلیکشن کمیٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو ہمیشہ نظر انداز کیا ہے پی سی بی چیئرمین کا تعلق کھیل سے ہونا چاہیے پاکستان کرکٹ سیاست کی نظر ہو چکی ہے' سابق وزیر اعلیٰ و رکن اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ پبلک سروس کمیشن کا بل کابینہ میں لایا جائے ایوان میں کمیشن کا بل پاس کرایا جائے تاکہ نوجوانوں کو وقت اور پیسہ ضائع نہ ہوں نوشکی کے تمام بینک بند سیکورٹی ریزن کی وجہ سے بند ہیں اسٹیٹ بینک کو نوشکی کے بینک کھولنے کیلئے لیٹر لکھا جائے' رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے کہا کہ پشین کے حالات خراب نہیں ہونے دیں گے ہم امن چاہتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نوٹس لے آئی جی پولیس کو بتایا جائے انہوں نے کہا کہ پشین میں پانی صورتحال خراب ہو گئی ہے، ڈیم بنانے کی ضرورت ہے جو 100 ڈیمز بنائے تھے وہ ٹوٹ گئے ہیں حالیہ بارشوں کا سارا پانی ضائع ہو گیا ہے' سپیکر عبدالخالق اچکزئی نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 10 اپریل سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTO…
GENERAL O…
RELATIONS BA…
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 13

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر احمد انور ناصر
MEMBER OF APNS | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839861
جلد 29 | شمارہ 46 | بدھ 8 اپریل 2026ء | 19 شوال | 1447ھ

ماسٹر پلینڈ منرل زون 6 ماہ سے اپوزیشن تجاویز کے انتظار میں ہیں، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو فساد کے بجائے باعزت روزگار قانونی تجارت کی جانب مائل کر رہے ہیں

خضدار ماربل سٹی منصوبے میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے ذریعے کریں گے، اسمبلی میں خطاب

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

نظامت اعلیٰ تعلقات عا
حکومت بلوچستا

...ted: ____________ Page No. 14

دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر پابندی

غیر متعلقہ افراد سے بھی فوری واپس لینے کا حکم

سابق گورنرز، وزرائے اعلیٰ، وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت

بغیر اجازت سرکاری گاڑیاں صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہوگی، سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے اجلاس میں 2005 سے پرانی سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی ریشنلائزیشن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی تاہم سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت لازمی ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی

میرے ساتھ گاڑیاں پروٹوکول نہیں سیکورٹی کی ہیں، سرفراز بگٹی

پاکستان کے ساتھ کھڑا ہوں اس لئے مجھے سیکورٹی تھرڈ ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (آئی این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وہ اینٹی پروٹوکول اور سوشل آدمی ہیں میرے ساتھ جو گاڑیاں ہیں وہ پروٹوکول نہیں بلکہ سیکورٹی کی ہیں میری سیکورٹی سرکار کی ذمہ داری ہے وہ یہ ذمہ داری نبھا رہی ہے یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے باہر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ کچھ لوگوں نے کبھی کسی نہیں ماری ہوتی وہ بھی سیکورٹی مانگ رہے ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو سیکورٹی کے سنجیدہ خدشات ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ میں کافی برسوں سے پاکستان کے ساتھ کھڑا ہوں اس لئے مجھے سیکورٹی تھرڈ ہے، اس لئے میرے ساتھ جو گاڑیاں ہیں وہ پروٹوکول نہیں بلکہ سیکورٹی کی ہیں میری سیکورٹی سرکار کی ذمہ داری ہے وہ یہ ذمہ داری نبھا رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ وفاق کو رقم دینے کے حوالے سے سوشل میڈیا پر غلط پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے، وفاق اور صوبوں میں جو شیئر طے ہوا تھا اس کے مطابق دو ارب دیئے ہیں، وزیر اعلیٰ کے پی کے کی جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو جعلی وزیر اعلیٰ کہنے کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ سہیل آفریدی میرا بھائی اور ساتھی وزیر اعلیٰ ہے وہ یہاں آ کر سی ایم بلوچستان کیخلاف بیان نہیں دے گا تو کس کے خلاف بیان دے گا۔

وزیر اعلیٰ کا اجلاس میں ارکان کی آپس میں بات چیت پر ناپسندیگی کا اظہار

ایوان میں وزیر اعلیٰ اظہار خیال کر رہے ہیں آپس میں بات نہ کریں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا اسمبلی اجلاس کے دوران ارکان کی آپس میں بات چیت پر ناپسندیگی کا اظہار۔ منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ایوان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اظہار خیال کر رہے تھے کہ اس دوران ان کے عقب میں موجود صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی اور پارلیمانی سیکرٹری مجید بادینی آپس میں گفتگو میں مصروف تھے جس پر وزیر اعلیٰ نے ناپسندیگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایوان میں وزیر اعلیٰ اظہار خیال کر رہے ہیں آپس میں بات نہ کریں جس پر دونوں ارکان خاموش ہو گئے۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ نے اپنی بات مکمل کی۔

بابل خان جھکرانی مخلص اور عوام دوست شخصیت تھے، وزیر اعلیٰ

مرحوم نے سیاسی وسماجی خدمات کے ذریعے عوامی فلاح کے لیے نمایاں کردار ادا کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق رکن قومی اسمبلی بابل خان جھکرانی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ایم این اے اعجاز حسین جھکرانی سے ان کے والد کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم بابل خان جھکرانی ایک مخلص اور عوام دوست شخصیت تھے جنہوں نے اپنی سیاسی وسماجی خدمات کے ذریعے عوامی فلاح کے لیے نمایاں کردار ادا کیا ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا دیر تک محسوس کیا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے، ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر وحوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی کفایت شعاری اقدامات سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
@balochistantimes.pk @balochistantimes.pk @BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1421 QUETTA Wednesday April 08, 2026 / Shawwal 19, 1447 Rs: 30

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti addressing during Balochistan Assembly session on Tuesday.

BA pays tribute to deceased lawmakers' families

CM announces special youth program for border districts

Staff Report

QUETTA: A session of the Balochistan Assembly was held under the chairmanship of Speaker Abdul Khaliq Achakzai. In the house, Fatiha was recited for the soul of Shahida Rauf's father-in-law. Prayers were also offered for MPA Naeem Bazai's father. The assembly remembered Nawabzada Jameel Akbar Bugti as well. It was a solemn moment of tribute for the departed loved ones.

While expressing his views in response to a question, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti shared important news. He said that a special program had been created for the youth of Balochistan districts located along the Iran border. "Under this program, these districts were to be brought towards formal trade," he explained. He added that the BRSP was to train the youth for this purpose. The Chief Minister then stated the main objective clearly. He said the aim was to prevent youth from engaging in smuggling. "We must guide them toward legal businesses," he asserted. He further mentioned that the program would start on a small scale. "This approach ensures that the maximum number of people could benefit," he noted. Expressing his views during the session, MPA Prince Umar Ahmedzai raised a serious concern. He demanded that an investigation should be conducted into the death of a citizen in police custody in Quetta. His words reflected deep unease over the incident.

In response, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti gave an immediate reply. "An inquiry is already underway," he said. He also mentioned that the criminal record of the deceased was available. Then the Chief Minister made a strong statement from his seat. "Fatiha should not be recited for a criminal in the house," he declared. His remark changed the tone of the discussion entirely.

During the same session, a significant legislative step was taken. The Balochistan Mines and Safety Draft Law 2026 was presented in the provincial assembly. Provincial Minister Shoaib Nosherwani formally presented the draft to the house. After a brief discussion, the draft was referred to the relevant standing committee by the house. Lawmakers then turned to another legal document. The Provincial Finance Minister presented the amended draft of the Balochistan Witness Protection Law 2026 on behalf of the Interior Minister. This important draft was also referred to the relevant standing committee for further review.

On a point of order, BNP Awami chief Asad Baloch raised the plight of farmers. He said that losses of farmers in districts affected by rain should be compensated. His demand received support from another corner. ANP engineer Zamrak Achakzai also spoke on the same issue. He said that a survey should be conducted in the areas affected by rainfall. He reminded the house that recent rains have caused widespread destruction in Balochistan. The need for urgent relief was felt by many members.

A lawmaker then addressed the issue of youth frustration. He observed that when youth are deprived of their rights, disappointment spreads among them. He then shifted to a personal interest. "I am interested in cricket," he confessed. He launched a sharp critique of the selection process. "The cricket selection committee has always overlooked the youth of Balochistan," he complained. He also called for structural change in sports governance. "The BCB chairman should have a background in sports," he insisted. He ended his speech on a bitter note about the national game. "Pakistan cricket has become a matter of politics," he said.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ١

Dated: 08 APR 2026 Page No. 16

عوام کی طاقت سے اقتدار میں آئے ہیں' فیصل خان جمالی

گوٹھ محراب خان ماچھی میں جلد نئی سکیموں کا آغاز کریں گے' صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک پیپلز پارٹی کے رہنما سردار زادہ فیصل خان جمالی کا حلقہ انتخاب کی گوٹھ محراب خان ماچھی آمد رئیس صدام خان سونگی سے ملاقات کی سونگی برادری نے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا اس موقع پر صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے سونگی برادری کو یقین دہانی کرائی آپ کے گاؤں......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کی سڑک اور پینے کے پانی کیلئے بہت جلد اسکیم پر کام کا آغاز کیا جائے گا اور عوامی خدمت ہمارا فرض ہے کیونکہ عوام کی طاقت سے میں اقتدار میں آئے ہیں اور پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کی خدمت کی ہے اور پارٹی کا نعرہ ہے طاقت کا اصل سرچشمہ عوام ہے جس پر سونگی برادری نے ان کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر سید لیاقت علی شاہ صابر خان چندرانی نیاز احمد خان چندرانی اسلام خان جمالی محمد عارف سرپرہ مزار خان مینگل محمد حسن ڈوکی بادل خان بادینی محمد پچل سومرو بھی موجود ہیں۔

صحت مند معاشرہ مضبوط اور ترقی یافتہ قوم کی بنیاد ہے' نور محمد دمڑ

معیاری و محفوظ خوراک کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے' چیئرمین فوڈ اتھارٹی

مل کر ایک صحت مند بلوچستان و خوشحال پاکستان کیلئے کردار ادا کریں' عالمی یوم صحت پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) عالمی یوم صحت کے موقع پر صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ صحت مند معاشرہ ہی ایک مضبوط اور ترقی یافتہ قوم کی بنیاد ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ عوام کو معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی صوبے بھر میں خوراک کے معیار کو بہتر بنانے اور حفظان صحت کے اصولوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں مختلف اضلاع میں فوڈ سیفٹی ٹیمیں متحرک ہیں جو ہوٹلز، ریسٹورنٹس اور دیگر خوراک سے متعلق مراکز کی باقاعدگی سے جانچ پڑتال کر رہی ہیں تاکہ عوام کو صحت بخش خوراک فراہم کی جا سکے صوبائی وزیر نے کہا کہ صاف پانی، متوازن غذاء اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل پیرا ہو کر ہم مختلف بیماریوں سے بچاؤ حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں اور غیر معیاری و مضر صحت اشیاء کے استعمال سے گریز کریں انہوں نے مزید کہا کہ عالمی یوم صحت ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم سب مل کر ایک صحت مند بلوچستان اور خوشحال پاکستان کیلئے اپنا کردار ادا کریں آخر میں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی صحت کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

عالمی کشیدگی کے اثرات پاکستان پر بھی مرتب ہو رہے ہیں' بخت کاکڑ

کفایت شعاری و سادگی اختیار کرتے ہوئے موٹر سائیکل پر بھی آنے کیلئے تیار ہوں' صوبائی وزیر صحت

دفتری اوقات کے بعد غیر ضروری استعمال کی صورت میں گاڑیوں کو ضبط کیا جائے گا' میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی کشیدگی، خصوصاً امریکہ اور ایران کے درمیان جاری تنازع، کے اثرات پاکستان پر بھی مرتب ہو رہے ہیں، جس کے باعث حکومت کو کفایت شعاری اور سخت انتظامی اقدامات کرنا پڑ رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

توانائی بحران سے نمٹنے اور وسائل کے موثر استعمال کیلئے جامع ایس او پیز تشکیل دیئے ہیں، جن پر سختی سے عملدرآمد جاری ہے اور ان کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے میں خود ایک گاڑی میں آیا ہوں، اگر ضرورت پڑی تو مزید سادگی اختیار کرتے ہوئے موٹر سائیکل پر آنے کیلئے بھی تیار ہوں' یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے مزید کہا کہ کفایت شعاری مہم کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر بھی سخت پابندیاں عائد کی گئی ہیں اور دفتری اوقات کے بعد غیر ضروری استعمال کی صورت میں گاڑیوں کو ضبط کیا جائے گا اس عمل کی نگرانی خود وزیر اعلیٰ اور محکمہ داخلہ کر رہے ہیں تاکہ سرکاری وسائل کے غلط استعمال کا مکمل سدباب کیا جا سکے' بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت صوبے میں گڈ گورننس کے قیام کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور مستقبل میں شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جائے گا موجودہ عالمی صورتحال کے پیش نظر یہ اقدامات ناگزیر ہیں اور ان کا مقصد عوامی وسائل کا تحفظ اور عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے

ڈیرہ اللہ یار گرڈ اسٹیشن کی بروقت تکمیل ضروری ہے' عبدالمجید بادینی

گرڈ اسٹیشن کے کام پر پیش رفت جاری ہے' پی ڈی کیسکو عبدالسلام مینگل کی ملاقات میں یقین دہانی

نصیر آباد (نامہ نگار) پارلیمانی سیکرٹری محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان انجینئر عبدالمجید بادینی اور لعل خان بادینی نے کیسکو بلوچستان کے پروجیکٹ ڈائریکٹر عبدالسلام مینگل سے ان کے دفتر میں ملاقات کی جس میں ضلع جعفر آباد کے علاقے ڈیرہ اللہ یار میں زیر تعمیر گرڈ اسٹیشن کے منصوبے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران انجینئر عبدالمجید بادینی نے ڈیرہ اللہ یار گرڈ اسٹیشن کی بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جعفر آباد......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

سمیت ملحقہ علاقوں میں بڑھتی ہوئی بجلی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنا ناگزیر ہے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر کیسکو عبدالسلام مینگل نے وفد کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گرڈ اسٹیشن کے تعمیراتی کام پر پیش رفت جاری ہے اور متعلقہ کنسٹرکشن کمپنی کی ٹیمیں کام میں مصروف ہیں انہوں نے یقین دہانی کروائی کہ منصوبے کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے گا تاکہ اسے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 APR 2026 Page No. 17

لائیو اسٹاک کے شعبوں میں بہتری کیلئے اقدامات جاری ہیں، فیصل جمالی

علاقے کی ترقی، خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہے

عوامی خدمت کے جذبے کے تحت دن رات کوشاں، سردار خاندان ہمیشہ عوام کیساتھ کھڑا رہا ہے، صوبائی وزیر

استا محمد (نامہ نگار، آئی این پی) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ وہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت دن رات کوشاں ہیں اور سردار خاندان ہمیشہ سے عوام کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور آئندہ بھی ہر مشکل گھڑی میں عوام کا ساتھ دیتا رہے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ سردار رستم خان جمالی میں اپنے حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے عوامی وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر علاقے کے معتبرین، عمائدین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ عوام کے مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے اور علاقے کی ترقی، خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے وفد کے مسائل بغور سنے اور موقع پر ہی متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کرتے ہوئے جلد از جلد مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر وفد کے اراکین نے علاقے کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور صوبائی وزیر کی جانب سے فوری توجہ اور یقین دہانی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ آخر میں سردار زادہ فیصل خان جمالی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے اور علاقے کی تعمیر و ترقی میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی۔

بیوٹمز صوبے کی بہترین یونیورسٹی ہے، آغا عمر جان احمد زئی

مشترکہ اہداف کے موثر نفاذ کیلئے باقاعدہ فریم ورک تشکیل دیا جائے گا، پارلیمانی سیکرٹری

محکموں کے درمیان ربط ترقی کیلئے انتہائی ضروری ہے، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر خالد حفیظ

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی پرنس آغا عمر جان احمد زئی نے بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) کا سرکاری دورہ کیا جہاں انہوں نے وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کو درپیش اہم مسائل اور چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں نوجوانوں کی ترقی، تعلیم و روزگار کے مواقع اور آبادی کے بنیادی مسائل کے حل پر مشترکہ لائحہ......... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

عمل مرتب کرنے پر جامع گفتگو ہوئی۔ وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے کہا کہ سرکاری محکموں کے درمیان ربط اور باہمی تعاون قومی مفادات اور ترقی کیلئے انتہائی ضروری ہے، تعلیم کے فروغ، معاشی ترقی، کاروباری سرگرمیوں (انٹرپرینیورشپ) کے فروغ، اور صحت کے شعبے میں بہتری کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے مشترکہ اقدامات پر عملدرآمد ضروری ہے پرنس آغا عمر جان احمد زئی نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ سائنسز بلوچستان کی بہترین جامع ہے جس سے بلوچستان کا نام تعلیم و تحقیق کے شعبہ میں نمایاں ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں پائیدار ترقی کو فروغ دینے، تعلیم و تحقیقی سرگرمیوں کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے لئے بہتر مواقع پیدا کرنے میں بیوٹمز اور پاپولیشن ڈیپارٹمنٹ مشترکہ کردار ادا کریں گے جبکہ باہمی رابطے کو جاری رکھنے اور مشترکہ اہداف کے موثر نفاذ کیلئے ایک باقاعدہ فریم ورک تشکیل دیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر یوتھ سمٹ، نوجوانوں کے روشن تشخص کو اجاگر کریگی، مینا مجید

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جائیگا، مشیر کھیل اور سیکرٹری سپورٹس زدرا بلوچ کا خطاب

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق یوتھ ڈویلپمنٹ کے فروغ کے لئے یوتھ سمٹ کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس کا مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ اور سیکرٹری اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز زدرا بلوچ نے مشترکہ طور پر افتتاح کیا اور شرکاء سے خطاب کیا۔ تقریب میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ، ڈی جی اسپورٹس یاسر بازئی سمیت دیگر حکام، نوجوانوں اور مہمانوں کی بڑی تعداد نے شرکت بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مینا مجید بلوچ نے کہا کہ اس نوعیت کے ایونٹس نوجوانوں کے لئے سیکھنے، آگاہی حاصل کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ یوتھ سمٹ کے دوران نوجوانوں کو جدید رجحانات، نئی سوچ اور تخلیقی آئیڈیاز سے روشناس کرایا جائے گا، جو ان کی شخصیت سازی اور مستقبل کی راہ متعین کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوتھ سمٹ کے ذریعے بلوچستان کا مثبت اور روشن تشخص اجاگر کیا جا رہا ہے، جبکہ مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان خیالات کے تبادلے سے فکری ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی بڑی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اس لئے ضروری ہے کہ انہیں

مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرتے ہوئے قومی ترقی میں موثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔ اس موقع پر زدرا بلوچ نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل ہوتے ہیں۔ یوتھ سمٹ کا مقصد نوجوانوں کو درست سمت فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 08 APR 2026 Page No. 18

صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل پالیسی پر اعتماد میں نہیں لیا، ایڈیٹر کونسل

پرنٹ میڈیا کے بجٹ میں کٹوتی کر کے اسکا بڑا حصہ سوشل میڈیا کیلئے مختص کرنا باعث تشویش ہے، اجلاس

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان ڈیلی نیوز پیپرز ایڈیٹر کونسل کا غیر معمولی اجلاس کوئٹہ پریس کلب میں ہوا جس میں تمام ممبرز پبلیکیشنز نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں پرنٹ میڈیا کو درپیش صورتحال کا جائزہ لیا اور حکومت اور پریس کے تعلقات پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ حکومت جو ڈیجیٹل پالیسی لارہی ہے وہ اس کی اپنی پالیسی ہے لیکن تشویش کی بات یہ ہے کہ اس ضمن میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں نہیں لیا گیا نہ ہی ان سے تجاویز طلب کی گئیں، اگر یہ اطلاعات درست ہیں کہ پرنٹ میڈیا کے بجٹ میں کٹوتی کر کے اس کا بڑا حصہ سوشل میڈیا کیلئے مختص کیا جارہا ہے تو یہ انتہائی افسوسناک اور باعث تشویش صورتحال ہے اگر حکومت سوشل میڈیا کی سرپرستی کرنا چاہتی ہے تو یہ اس کا حق ہے مگر پرنٹ میڈیا کی حق تلفی کر کے سوشل میڈیا کی سرپرستی قابل قبول نہیں، حکومت سوشل میڈیا کیلئے علیحدہ بجٹ مختص کرے کیونکہ پرنٹ میڈیا پہلے سے گونا گوں مسائل کا شکار ہے اس میں استعمال ہونے والا تمام میٹریل امپورٹڈ ہے جس کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں خاص طور پر حالیہ جنگ کی وجہ سے نیوز پرنٹ کا حصول تقریباً ناممکن ہوگیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپیل ہے کہ وہ اس کا معاملہ کا ذاتی نوٹس لے کر پرنٹ میڈیا کو ختم ہونے سے بچائیں کیونکہ دیگر صوبوں کی حکومتیں پرنٹ میڈیا سے بھرپور تعاون کررہی ہیں۔ اجلاس میں کہا گیا کہ حکومت بلوچستان اپنی مجوزہ یا ممکنہ پالیسی پر نظرثانی کرے پرنٹ میڈیا کو کیٹیگرائز کرے اور جو پڑھے جانے والے اخبارات ہیں ان کو میرٹ پر اشتہارات کا اجراء کرے، اجلاس میں کہا گیا کہ کونسل یہ واضح کرتی ہے کہ اکثر رکن مطبوعات ڈیجیٹل ہوچکی ہیں ان کے ویب سائٹس اور ای پیپرز موجود ہیں جبکہ یہ بات ثابت ہے کہ پرنٹ میڈیا کی خبریں مستند اور درست ہوتی ہیں اور بلوچستان کے پریس نے ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے اس برعکس سوشل میڈیا افواہ سازی کا مرکز ہے لہٰذا حکومت 90 سال سے قائم قدیم شعبہ پرنٹ میڈیا کو ختم ہونے سے بچائے۔ اجلاس کی صدارت انور ساجدی نے کی جبکہ اجلاس میں روزنامہ جنگ کے سید خلیل الرحمٰن، ایکسپریس کے رضا الرحمان، 92 نیوز کے خلیل احمد، بلوچستان نیوز کے انور ناصر، ہمت کے نادر زمرد، روزنامہ آزادی کے آصف بلوچ اور دیگر اراکین نے شرکت کی۔

کوئٹہ میں گداگروں کی تعداد میں بے تحاشہ اضافہ، قائمہ کمیٹی کا اظہار تشویش

بھیک مانگنا اکثر منظم گروہوں کے استحصال کا نتیجہ ہوتا ہے، ایسے عناصر کیخلاف سخت سزاؤں کی تجویز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سماجی بہبود کا اجلاس چیئرمین فضل قادر مندوخیل کی زیر صدارت ہوا، جس میں بلوچستان انسداد گداگری بل 2025 کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی ارکان میر اسد اللہ بلوچ، فرح عظیم شاہ، صفیہ فضل، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری سماجی بہبود عصمت اللہ قریشی اور محکمہ قانون و صوبائی اسمبلی کے متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بل پر تفصیلی غور کیا اور اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں حالیہ عرصے کے دوران بھیک مانگنے والوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سڑکوں، چوراہوں اور تجارتی مراکز پر پیشہ ور گداگروں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ بعض مواقع پر دیہاڑی دار مزدوروں کو بھی بالخصوص شام کے اوقات میں بھیک مانگتے دیکھا گیا ہے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ بھیک مانگنا اکثر منظم گروہوں کے استحصال کا نتیجہ ہوتا ہے، جہاں افراد کو مختلف طریقوں سے اس عمل پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اس بل میں ایسے عناصر کے خلاف سخت سزاؤں کی تجویز دی گئی ہے۔ مزید برآں، اس قانون میں صرف سزا تک محدود نہ رہتے ہوئے بھکاریوں اور ان کے زیر کفالت افراد کی بحالی پر بھی زور دیا گیا ہے جس کے تحت انہیں سرکاری منظور شدہ فلاحی اداروں میں رہائش، نگہداشت اور معاونت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ معاشرے میں دوبارہ باعزت طریقے سے شامل ہو سکیں۔ بل میں بچوں اور زیر کفالت افراد کے تحفظ کے لیے خصوصی شقیں بھی شامل کی گئی ہیں تاکہ انہیں مزید استحصال سے بچایا جاسکے اور انہیں مناسب تعلیم، نگہداشت اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ یہ بل بھیک مانگنے کو ایک سماجی مسئلہ اور عوامی خلل دونوں کے طور پر حل کرنے کی کوشش کرتا ہے اس کے بنیادی اسباب جیسے غربت اور تعلیم کی کمی کو دور کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ بل پر غور کے دوران اراکین نے محکمہ سماجی بہبود کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

کاروباری ماحول بہتر بنانے کیلئے اقدامات جاری رکھیں گے، بلال کاکڑ

بی ایف سی کے قیام سے تاجر برادری کو دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں رہے گی، قائم لاشاری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری نے کہا ہے کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ تاجر برادری اور کاروباری ماحول کو سازگار بنانے کے لئے اقدامات جاری رکھے گا تاکہ بزنس کمیونٹی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ چیمبر آف سمال انڈسٹری کے دورہ اور بزنس فیسلیٹیشن ڈیسک کے افتتاح کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور سرمایہ کاروں کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس موقع پر سابق صدر حمد اللہ خان ترین، عبدالباقی کاکڑ، نائب صدر ڈاکٹر فرحت حسین، سید عبدالخالق آغا، مقبول الٰہی بھٹی، اختر درانی، حضرت عمر اچکزئی، نوید یوسف، صوفی عبدالاحد سمیت دیگر اہم کاروباری و صنعتی شخصیات بھی شریک تھیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ قائم لاشاری نے بزنس فیسلیٹیشن ڈیسک کے اغراض و مقاصد اور نئے لائسنسنگ سسٹم پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ سنگل ونڈو سسٹم کے تحت کاروباری افراد کو مختلف محکموں کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ ایک ہی پلیٹ فارم سے تمام ضروری این او سیز اور لائسنسز کے حصول میں رہنمائی اور سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر سینئر نائب صدر کوئٹہ چیمبر آف سمال انڈسٹری تاج محمد خان بڑیچ اور سینئر نائب صدر پاک ایران جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نعیم الرحمٰن نے بلوچستان کی تاجر برادری کو درپیش چیلنجز پر سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ سرحدی تجارت میں طویل عرصے سے درپیش رکاوٹیں، بارڈر پوائنٹس کی بندش، امپورٹ و ایکسپورٹ میں کمی، اور لائسنسنگ کے پیچیدہ مراحل کاروباری طبقے کے لیے شدید مشکلات کا باعث بن رہے ہیں۔

کیچ میں ڈینگی پھیلنے لگا، ایک ہفتے کے دوران 172 کیسز رپورٹ

رواں سال 350 افراد میں وائرس کی تصدیق ہوئی، اپریل کے دوران شدت میں اضافہ ہوگیا، حکام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کیچ میں ایک ہفتے کے دوران 172 افراد میں ڈینگی وائرس کی تصدیق ہوئی جبکہ رواں سال 350 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں محکمہ صحت کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق صرف اپریل کے مہینے میں صورتحال مزید سنگین ہوگئی ہے۔ اپریل کے ابتدائی ایام میں 917 ٹیسٹ کیے گئے، جن میں سے 172 افراد میں ڈینگی وائرس کی تصدیق ہوئی، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ڈینگی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ کے مطابق حالیہ بارشوں کے باعث جگہ جگہ پانی کھڑا ہونے سے مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں ڈینگی وائرس کے پھیلاؤ میں شدت آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی جانب سے صورتحال پر قابو پانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات جاری ہیں۔ واضح رہے کہ رواں سال 2026 کے دوران اب تک مجموعی طور پر 2258 افراد کے ٹیسٹ کیے گئے، جن میں سے 350 کیسز مثبت رپورٹ ہوئے ہیں۔

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس ایک روز کیلئے معطل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو عارضی طور پر ایک روز کیلئے معطل کردیا گیا، ریلوے حکام کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس منگل 07 اپریل کو اپنی منزل کیلئے روانہ نہ ہوسکی، اسی طرح پشاور سے کوئٹہ پہنچنے والی ٹرین کو بھی جیکب آباد کے مقام پر روک دیا گیا۔ ٹرین سروس کی عارضی معطلی ٹریک کی مرمت کے باعث کی گئی ہے تاکہ سفر کو محفوظ بنایا جاسکے۔ ریلوے حکام کے مطابق مرمتی کام مکمل ہونے پر جعفر ایکسپریس سروس کو معمول کے مطابق بحال کردیا جائے گا۔ واضح رہے کہ کوئٹہ سے کراچی کے لئے بولان میل اور چمن پسنجر پہلے ہی معطل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 APR 2026 Page No. 19

حلیم پلازہ متاثرین کو ادائیگی تحقیقات کے نتائج سے مشروط ہوگی' کمشنر کوئٹہ

متعلقہ ادارے تفصیلی رپورٹس آئندہ اجلاس سے قبل جمع کرائیں تاکہ سفارشات مرتب کر کے اعلیٰ حکام کو ارسال کی جاسکیں' شاہزیب خان کاکڑ

تحقیقات میں غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو ذمہ داروں کیخلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت حلیم پلازہ میں پیش آنے والے آتشزدگی کے افسوسناک واقعے کی تحقیقات اور متاثرین کو ممکنہ معاوضے کی فراہمی کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، چیف فائر آفیسر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ عبدالحق، اسسٹنٹ کمشنر (پولیٹیکل) سید کلیم اللہ سمیت دیگر متعلقہ اداروں کے حکام نے شرکت کی اجلاس .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران واقعے سے متعلق ابتدائی رپورٹس، پلازہ کے معائنے، نقصانات کے تخمینے اور دیگر اہم پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا چیف فائر آفیسر کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹ میں پلازہ میں فائر سیفٹی انتظامات، فائر فائٹنگ سسٹم، آگ بجھانے کے آلات اور ایمرجنسی رسپانس کی صورتحال پر روشنی ڈالی گئی اجلاس میں آتشزدگی کی ممکنہ وجوہات پر بھی غور کیا گیا، جن میں فائر سیفٹی گریڈ کی عدم دستیابی، بلڈنگ قوانین پر عملدرآمد میں ممکنہ کمزوریاں، بجلی کی بندش سے متعلق مسائل اور حفاظتی معیارات میں کوتاہیاں شامل ہیں کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے واضح ہدایت کی کہ واقعہ کی وجوہات جاننے کیلئے جامع، شفاف اور میرٹ پر مبنی تحقیقات کی جائیں تاکہ ذمہ دار عناصر کا درست تعین کیا جا سکے کمشنر نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو ہدایت کی کہ کیسکو حکام سے بجلی کی بندش اور اس کے اوقات سے متعلق مکمل رپورٹ حاصل کی جائے تاکہ تحقیقات کو حتمی شکل دی جا سکے انہوں نے مزید کہا کہ تمام متعلقہ ادارے اپنی تفصیلی رپورٹس آئندہ اجلاس سے قبل جمع کرائیں تاکہ ٹھوس شواہد کی بنیاد پر سفارشات مرتب کر کے اعلیٰ حکام کو ارسال کی جا سکیں

ایس او پیز کی خلاف ورزی برداشت نہیں' ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

حکومتی احکامات پر عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی' مہراللہ بادینی

ڈپٹی کمشنر کی شادی ہال' موبائل و ریسٹورنٹ ایسوسی ایشنز کے نمائندوں کو قانون کی پاسداری کی ہدایت

کوئٹہ (ع ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت شادی ہال، موبائل شاپس اور ریسٹورنٹس کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ محمد انور کاکڑ سمیت آل بلوچستان موبائل ایسوسی ایشن، ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن اور شادی ہال ایسوسی ایشن کے نمائندگان نے شرکت کی اجلاس کے دوران حکومتی فیصلوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے پر زور دیا گیا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

مقررہ ایس او پیز اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تمام متعلقہ ایسوسی ایشنز کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی تاہم قانون کی پاسداری کو ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔

شہر کی صفائی کو یقینی بنا رہے ہیں، ڈی سی کوئٹہ

7 بڑے نالوں کی صفائی کا عمل فوری شروع اور جلد مکمل کیا جائے

شہر بھر سے کچرے کے ڈھیروں کو ترجیحی بنیادوں پر اٹھایا جائے

کوئٹہ (ع ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے زیر صدارت شہر میں صفائی کی صورتحال اور مختلف علاقوں میں کچرے کے ڈھیروں، بالخصوص بڑے برساتی نالوں میں جمع کچرے کو ٹھکانے لگانے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ ڈویژن بہادر خان کاکڑ کے علاوہ تمام سب ڈویژنز کے اسسٹنٹ کمشنرز، اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے افسران اور صفا کوئٹہ پراجیکٹ کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کچرے کے ڈھیروں کو فوری طور پر اٹھانے اور بڑے برساتی نالوں کی صفائی کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت جاری کی کہ شہر کے 7 بڑے نالوں کی صفائی کا عمل فوری طور پر شروع کر کے جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ ممکنہ بارشوں کے دوران نکاسی آب کے مسائل سے بچا جا سکے۔ صفا کوئٹہ پراجیکٹ کو ہدایات دی گئیں کہ شہر بھر میں موجود بڑے کچرے کے ڈھیروں کو ترجیحی بنیادوں پر اٹھایا جائے اور اس حوالے سے پیش رفت رپورٹ جلد پیش کی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ روزانہ کی بنیاد پر صفائی سے متعلق رپورٹ مرتب کر کے ضلعی انتظامیہ کو فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہر کی صفائی اور عوام کو بہتر ماحول کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 APR 2026 Page No. 20

بلوچستان ہائیکورٹ

بادینی بارڈر ٹرمینل اور اوبشتائی تا خان ڈگر روڈ منصوبے کا اشتہار کالعدم

سماعت چیف جسٹس محمد کامران ملاخیل نے کی عدالت کا پراجیکٹ ڈائریکٹر کی تقرری تک منصوبے پر کارروائی روکنے کا حکم

کوئٹہ (این این آئی) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان محمد کامران خان ملاخیل نے ایک آئینی درخواست کی سماعت کے بعد اہم فیصلہ سناتے ہوئے پاکستان افغانستان سرحد پر بادینی بارڈر ٹرمینل اور اوبشتائی تا خان ڈگر مین بادینی بلیک ٹاپ روڈ منصوبے کے لئے پراجیکٹ ڈائریکٹر کی تقرری سے متعلق جاری کردہ اشتہار اور اس کی تصحیح کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کالعدم قرار دے دیا۔ فیصلے میں عدالت نے قرار دیا کہ 12 مئی 2025 کو بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

جاری کیا گیا اشتہار اور 18 اکتوبر 2025 کا کوریجنڈم قانونی تقاضوں اور متعلقہ پالیسی کے مطابق نہیں تھے اس لئے ان کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔ عدالت نے ہدایت کی کہ منصوبے کے لئے پراجیکٹ ڈائریکٹر کی تقرری مینول فار ڈویلپمنٹ پراجیکٹس 2024 اور متعلقہ وفاقی و صوبائی پالیسی کے مطابق باقاعدہ سلیکشن و اپائنٹمنٹ کمیٹی کے ذریعے کی جائے۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا تھا کہ منصوبہ جس کی منظوری ایکنک سے ہو چکی ہے اور جس کی لاگت کا 75 فیصد وفاقی حکومت جبکہ 25 فیصد صوبائی حکومت برداشت کرے گی، اس میں پراجیکٹ ڈائریکٹر کی تقرری کے لئے پلاننگ کمیشن کے قواعد کی پابندی لازمی ہے تاہم متعلقہ حکام نے تقرری کے لئے ایسا اشتہار جاری کیا جو مذکورہ قواعد کے برعکس تھا۔ درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ منصوبے کے لئے پراجیکٹ ڈائریکٹر کی تقرری صرف ایسی کمیٹی کے ذریعے ہو سکتی ہے جس میں پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، فنانس ڈویژن اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے نمائندے شامل ہوں۔ اس کے برعکس جاری کئے گئے اشتہار میں تقرری کا اختیار صرف صوبائی حکومت کو دیا گیا جو قواعد کی خلاف ورزی ہے۔ دوسری جانب ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان نے درخواست کے قابل سماعت ہونے پر اعتراض اٹھاتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ درخواست گزار کو اس معاملے میں قانونی حق حاصل نہیں اور اس نے پہلے بھی اسی نوعیت کی درخواست دائر کی تھی جسے عدالت نمٹا چکی ہے۔ مزید کہا گیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تقرریاں انتظامی معاملات ہیں جن میں عدالتی مداخلت مناسب نہیں۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے اور ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد قرار دیا کہ مینول فار ڈویلپمنٹ پراجیکٹس 2024 کے تحت پراجیکٹ ڈائریکٹر کی تقرری کا واضح طریقہ کار موجود ہے اور اس سے ہٹ کر کوئی اقدام قانونی طور پر برقرار نہیں رہ سکتا۔ عدالت نے اس اصول کو بھی دہرایا کہ جب قانون کسی کام کا مخصوص طریقہ مقرر کرے تو وہی طریقہ اختیار کرنا لازم ہوتا ہے، بصورت دیگر کارروائی کالعدم تصور ہوگی۔ عدالت نے مزید قرار دیا کہ منصوبے کے لئے جاری کیا گیا اشتہار مقررہ طریقہ کار سے انحراف کرتے ہوئے جاری کیا گیا اس لئے اسے برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ چنانچہ عدالت نے 12 مئی 2025 کا اشتہار اور 18 اکتوبر 2025 کا کوریجنڈم کالعدم قرار دے کر منسوخ کر دیا۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت دی کہ منصوبے کے لئے پراجیکٹ ڈائریکٹر کی تقرری نئے سرے سے شفاف اور قانونی طریقہ کار کے مطابق کی جائے اور اس مقصد کے لیے باضابطہ سلیکشن کمیٹی تشکیل دی جائے۔ سماعت کے دوران عدالت کے سامنے توہین عدالت کی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جس میں موقف اختیار کیا گیا کہ عدالت کے عبوری حکم کے باوجود ٹینڈر کے عمل میں پیشرفت کی گئی۔ عدالت نے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد ٹینڈر کے عمل کو بھی ایک طرف رکھتے ہوئے قرار دیا کہ پراجیکٹ ڈائریکٹر کی تقرری مکمل ہونے تک منصوبے سے متعلق مزید کارروائی نہ کی جائے۔ عدالت نے آئینی درخواست کو منظور کرتے ہوئے اپنے فیصلے کی نقل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل کے ذریعے متعلقہ حکام کو ارسال کرنے کی ہدایت جاری کی، تاہم کیس میں اخراجات سے متعلق کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا۔

گوادر نیوٹاؤن میں خواتین کیلئے مخصوص مارکیٹ کا منصوبہ مکمل

مقصد روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا، حالیہ برسوں میں کاروباری شعبے میں خواتین کی شرکت میں اضافہ ہوا

گوادر (این این آئی) حکومت بلوچستان کے محکمہ ترقی خواتین نے گوادر نیو ٹاؤن میں خواتین کے لئے مخصوص مارکیٹ کا منصوبہ مکمل کر لیا، جس کا مقصد مقامی خواتین کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔ گوادر پورٹ کے مطابق گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے اس منصوبے کو ساحلی شہر میں معاشی بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

اور سماجی حالات کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ ادارے کے مطابق یہ اقدام خواتین کی کاروباری سرگرمیوں میں شرکت کو فروغ دینے کے لئے وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے، جس کے تحت مختلف پروگرام متعارف کروائے جا رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق نئی مارکیٹ خواتین کو چھوٹے کاروبار شروع کرنے اور انہیں وسعت دینے کے لئے ایک باقاعدہ پلیٹ فارم فراہم کرے گی، جس کے ذریعے وہ اپنی مہارتوں کو آمدنی میں تبدیل کر سکتی ہیں اور زیادہ مستحکم ذریعہ معاش حاصل کر سکتی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ حالیہ برسوں میں گوادر کے کاروباری شعبے میں خواتین کی شرکت میں اضافہ ہوا، جسے معاشی سرگرمیوں اور سماجی ترقی کے لئے مثبت پیش رفت سمجھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت میں خواتین کی بڑھتی شمولیت گوادر کی طویل مدتی ترقی کے لئے نہایت اہم ہوگی کیونکہ یہ شہر بتدریج ایک علاقائی معاشی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔

پنجگور، مختلف غیر سرکاری اداروں کا ڈیٹا طلب کرلیا گیا

ڈی سی آفس سے مراسلہ جاری، تمام کوائف تین روز میں جمع کرانیکی ہدایت

پنجگور (نمائندہ انتخاب) ضلعی انتظامیہ نے اقوام متحدہ کے ادارے اور مختلف این جی اوز سے این او سیز اور ڈیٹا ڈپٹی کمشنر پنجگور آفس میں جمع کرنے کے لیے مراسلہ جاری کر دیا مراسلے میں کہا گیا ہے کہ ضلع پنجگور میں متعدد این جی اوز آئی این جی اوز اقوام متحدہ کے ادارے اور دیگر فلاحی تنظیمیں پسماندہ طبقات کی سماجی و معاشی بہتری کے لیے خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ ان تمام اداروں اور این جی اوز کے ضلعی کوآرڈینیٹرز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ ادارے کا مکمل ڈیٹا ڈپٹی کمشنر آفس بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

میں اس مراسلہ کے اجراء کے تین 3 دن کے اندر اندر جمع کروائیں۔ نیز ڈی سی آفس کی جانب سے جاری کردہ این او سیز بھی لازماً ساتھ منسلک کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 APR 2026

Page No. 21

عوام کو ریلیف فراہمی ترجیح
ایرانی پٹرول سرکاری نرخ سے زائد فروخت پر کارروائی ہوگی، ڈی سی گوادر

ایرانی لیول کی قیمتوں اور ممکنہ توانائی بحران سے نمٹنے کے حوالے سے اجلاس، ڈپو مالکان سے ایرانی تیل کی فی لیٹر اور فی بیرل قیمتوں کی معلومات لی گئیں

ایرانی تیل کی فراہمی اور قیمتوں میں توازن ضروری، نقیب اللہ کاکڑ کی شہری آبادی سے غیر محفوظ ڈپوؤں کو مرحلہ وار منتقل اور گاڑیوں کو رجسٹرڈ کرنے کی ہدایت

گوادر (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی زیر صدارت ایرانی لیول کی قیمتوں اور ممکنہ توانائی بحران سے نمٹنے کے حوالے سے اجلاس ہوا، جس میں متعلقہ افسران اور ڈپو مالکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ پولیس افسر ایس ایس پی عطاء الرحمان خان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو ظہور احمد بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر سعد کلیم ظفر سمیت دیگر متعلقہ حکام اور ڈپو مالکان موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمسایہ ملک ایران میں حالیہ صورتحال کے باعث پیدا ہونے والے لیول بحران پر قابو پانے کے لئے ضلعی انتظامیہ موثر اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایرانی تیل کی فراہمی اور قیمتوں میں توازن برقرار رکھنا ضروری ہے تاکہ شہریوں کو کسی قسم کی دشواری

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے ڈپو مالکان سے ایرانی تیل کی فی لیٹر اور فی بیرل اصل قیمتوں کے حوالے سے تفصیلی معلومات حاصل کیں اور ہدایت کی کہ کوئی بھی پمپ یا ڈپو سرکاری طور پر مقرر کردہ نرخوں سے زیادہ قیمت پر تیل فروخت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر مناسب اور متوازن ریٹ مقرر کرے گی، جس میں ڈپو مالکان کو نقصان ہوگا اور نہ ہی شہریوں پر اضافی بوجھ پڑے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے زور دیا کہ مقرر نرخوں پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ انتظامیہ کا بنیادی مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو مستحکم رکھنا ہے۔ اجلاس میں شہری آبادی کے اندر قائم غیر محفوظ ڈپوؤں کے حوالے سے بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ایسے ڈپوؤں کو مرحلہ وار آبادی سے باہر منتقل کیا جائے تاکہ کسی بھی ممکنہ حادثے سے بچا جا سکے۔ مزید برآں ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ کمشنر کو ہدایت جاری کی کہ لیول کی ترسیل میں استعمال ہونے والی تمام گاڑیوں کے مالکان کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے انہیں باقاعدہ رجسٹر کیا جائے تاکہ سپلائی چین کو منظم اور شفاف بنایا جا سکے۔

کیچ میں نرخنامے کی خلاف ورزی، متعدد پٹرول پمپس سیل

عوامی نشاندہی پر ایکشن جاری رہیگا، ڈی سی

فی لیٹر پٹرول کے نرخ 190 روپے مقرر کیے گئے، عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی

تربت (نمائندہ انتخاب) سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی پر ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر تربت میں 10 پٹرول پمپس کو سیل کر دیا گیا جبکہ مالکان کو حراست میں لے لیا گیا، تفصیلات کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے مشاورت کے بعد ضلع کیچ میں پٹرول کی قیمت 190 روپے فی لیٹر مقرر کی تھی جسے شہریوں کی جانب سے سراہا گیا، عوام نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا تھا کہ اس نرخ پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے، تاہم بعض پٹرول پمپس کے خلاف شکایات موصول ہوئیں کہ وہ سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے من مانی قیمتوں پر پٹرول فروخت کر رہے ہیں ان شکایات کی بنیاد پر ڈپٹی کمشنر کیچ نے فوری کارروائی کا حکم دیا، کارروائی کی سربراہی زیر تربیت اسسٹنٹ کمشنر ماہ نور برکت اور نعمان منیر نے کی جبکہ ڈی ایس پی میجر سلام اور ڈائریکٹر انڈسٹریز کیچ فہد رحیم بھی اس ٹیم کا حصہ تھے، انتظامیہ کی کارروائی کے دوران شہر میں 10 پٹرول پمپس کو سیل کیا گیا جبکہ ملوث مالکان کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا، ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پٹرول کی قیمت باہمی مشاورت کے بعد مقرر کر کے اس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا اور تمام پمپس مالکان کو اس کی

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

پابندی کی ہدایت دی گئی تھی، انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر اور براہ راست عوامی شکایات موصول ہونے پر کارروائی کی گئی جس میں متعلقہ پمپس مالکان خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے، ڈپٹی کمشنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے عناصر کی نشاندہی کریں تاکہ ضلعی انتظامیہ فوری ایکشن لے کر شہریوں کو ریلیف فراہم کر سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated: 08 APR 2026 Page No. 22

موٹر سائیکل و گاڑیوں کی ٹرانسفر پر عائد فیس معاف کر دی گئی' سیکرٹری ایکسائز

مقصد ریلیف فراہم اور اوپن ٹرانسفر لیٹر پر چلنے والی گاڑیوں کی رجسٹریشن کو باقاعدہ بنانا ہے: ظفر علی بخاری

کوئٹہ (ع ن) سیکرٹری ایکسائز ظفر علی بخاری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی خصوصی ہدایات پر حکومت بلوچستان نے عوام کو بڑی سہولت فراہم کرتے ہوئے موٹر سائیکل اور گاڑیوں کی ٹرانسفر پر عائد فیس کو 15 دن کیلئے مکمل طور پر معاف کر دیا ہے صوبائی سیکرٹری نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور اوپن ٹرانسفر لیٹر پر چلنے والی گاڑیوں کی رجسٹریشن کو باقاعدہ بنانا ہے انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فوری طور پر اپنے قریبی ایکسائز آفس سے رجوع کریں اور ٹرانسفر کا عمل ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

مکمل کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی سہولت کیلئے ایکسائز کے تمام ضلعی دفاتر میں خصوصی ہیلپ ڈیسک قائم کر دیے گئے ہیں، جو پیر تا ہفتہ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک خدمات انجام دیں گے صوبائی سیکرٹری ایکسائز نے مزید عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ اس محدود مدت کی سہولت سے بروقت فائدہ اٹھائیں اور اپنی گاڑیوں کی منتقلی کو قانونی تقاضوں کے مطابق مکمل بنائیں۔

کاروباری مراکز کی بندش کا نظرثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری

مارکیٹیں، ہوم ڈیلیوری، سروس اور تندور پابندی سے مستثنیٰ ہونگے: محکمہ داخلہ

کوئٹہ (ع ن) حکومت بلوچستان اور تاجر تنظیموں کے مابین قومی کفایت شعاری اقدامات پر مفاہمت کے بعد محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے مارکیٹوں، شادی ....

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

ہالوں اور ریسٹورانوں کے اوقات کار سے متعلق نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد حمزہ شفقات کے مطابق توانائی کے موثر استعمال اور امن عامہ کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے بھر میں تمام دکانیں، مارکیٹیں، شاپنگ سینٹرز، عوامی پارکس اور تفریحی مقامات رات 8 بجے بند کیے جائیں گے۔

بلوچستان کیلئے مزید پنشن فنڈز کی منظوری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے پنشن اصلاحات کو آگے بڑھاتے ہوئے حکومت بلوچستان کے لیے مزید آٹھ اور حکومت پنجاب کے لیے ایک اور پنشن فنڈ کی منظوری ....

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

دے دی ہے۔ نئے پنشن فنڈز منظور ہونے کے بعد بلوچستان کے لیے منظور شدہ پنشن فنڈز کی مجموعی تعداد پندرہ جبکہ پنجاب کے پنشن فنڈز کی تعداد پچیس ہو گئی ہے۔

Century Express Quetta

ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے مارچ کے دوران 306 فری میڈیکل کیمپس منعقد کیے

چاغی (پ ر) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے مارچ 2026 کے دوران بلوچستان کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں مجموعی طور پر 306 فری میڈیکل کیمپس منعقد کیے جہاں ہزاروں مریضوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ جاری کردہ رپورٹ کے مطابق یہ فری میڈیکل کیمپس جنوبی بلوچستان کے ان علاقوں میں قائم کیے گئے جہاں بنیادی طبی سہولیات کا شدید فقدان پایا جاتا ہے۔ ان علاقوں میں تربت، بلیدہ، ہوشاب، دشت، پنجگور، خاران، دالبندین، ماشکیل اور نوکنڈی سمیت دیگر دور دراز علاقے شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان میڈیکل کیمپس میں ماہر ڈاکٹروں اور تربیت یافتہ میڈیکل اسٹاف کی نگرانی میں مجموعی طور پر 18 ہزار 245 مریضوں کا مفت طبی معائنہ اور علاج کیا گیا۔ میڈیکل کیمپس میں مریضوں کے مختلف طبی معائنے کیے گئے جبکہ ضرورت کے مطابق مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق ان کیمپس میں بچوں، خواتین اور بزرگوں کو خصوصی توجہ دی گئی تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد کو بروقت علاج کی سہولت میسر آ سکے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے اس اقدام کو مقامی آبادی نے بھرپور انداز میں سراہا اور اسے دور افتادہ علاقوں کے عوام کیلئے ایک قابل تحسین اور عوام دوست قدم قرار دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated 08 APR 2026

Page No. 23

مائنز اینڈ منرلز بلوچستان میں لوٹ مار کا قانون ہے، لشکری رئیسانی

بلوچستان کی آئندہ نسلوں کی امانت کو بچانے کے لئے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف جدوجہد کو سنجیدگی سے آگے بڑھا رہے ہیں

عوامی نمائندوں کی بلوچستان کے حقوق کی بجائے پی ایس ڈی پی پر توجہ زیادہ ہونے سے مسائل میں اضافہ ہورہا ہے، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینئر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز بلوچستان میں لوٹ مار کا قانون ہے، بلوچستان کی آئندہ نسلوں کی امانت کو بچانے کے لئے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف جدوجہد کو سنجیدگی سے آگے بڑھا رہے ہیں، عوامی نمائندوں کی بلوچستان کے حقوق کے بجائے پی ایس ڈی پی پر توجہ زیادہ ہونے سے مسائل میں اضافہ ہورہا ہے۔ یہ بات ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے بلوچستان ہائیکورٹ کے احاطے میں سینئر قانون دان محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ، بیرسٹر محمد اقبال کاکڑ ایڈووکیٹ، چنگیز حئی ایڈووکیٹ، سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کے ہمراہ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے سماعت کے موقع پر سیکڑوں سیاسی کارکنوں کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ نسلوں کی بقا، ترقی اور خوشحالی کی جنگ لڑنے والے سیاسی کارکنوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ بلوچستان میں لوٹ مار کیلئے بنایا گیا ہے، موجودہ اسمبلی اور حکومت اس صوبے کے مستقبل سے متعلق سنجیدہ نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا تھا کہ ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر عملدرآمد روک دیا گیا ہے مگر اس ایگزیکٹو آرڈر کو نہ تو عدالت کے ریکارڈ کا حصہ بنایا جارہا ہے نہ ہی عوام کے سامنے لایا گیا ہے، حکومت نے ایک خط لکھ کر کہا ہے کہ کمیٹی میں جائیں مگر نہ ہی کمیٹی کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا اور نہ ہی بتایا گیا ہے کہ یہ کون سی کمیٹی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم سنجیدگی سے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف جدوجہد کو آگے بڑھا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کی آئندہ نسلوں کی امانت کو بچا سکیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندوں کی بلوچستان کے حقوق کے بجائے پی ایس ڈی پی پر زیادہ توجہ کی وجہ سے بلوچستان میں بے روزگاری، غربت، ناانصافیاں اور بدامنی بڑھ رہی ہے۔

بلوچستان کے عوام کو انکے وسائل کا حقیقی فائدہ نہیں مل رہا، مالک بلوچ

نیشنل پارٹی صوبے کے وسائل پر عوام کے حق اختیار، قومی خودمختاری اور آئینی بالادستی پر سمجھوتہ نہیں کرے گی، سربراہ

مائننگ کے شعبے میں ایسی پالیسیاں ہرگز قبول نہیں جو بلوچستان کے عوام کو ان کے جائز حقوق سے محروم کریں

مستقبل کی کسی بھی قانون سازی میں بلوچستان کے حق اختیار، وسائل پر مکمل کنٹرول کو یقینی بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی زیر صدارت نیشنل پارٹی کی تشکیل کردہ مائننگ کمیٹی کا اہم اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں کمیٹی کے اراکین، قانونی ماہرین نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان مائنز اینڈ منرل ایکٹ 2025ء کا جائزہ اور نئی ترامیم کے حوالے سے جامع مشاورت کی گئی۔ اجلاس میں تشویش کا اظہار کیا گیا کہ مائننگ کے شعبے ....

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

میں غیر شفاف پالیسیوں اور غیر مساوی معاہدوں کے باعث بلوچستان کے عوام کو ان کے وسائل کا حقیقی فائدہ نہیں مل رہا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچستان کے وسائل پر عوام کے حق اختیار، قومی خودمختاری اور آئینی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ مائننگ کے شعبے میں ایسی پالیسیاں ہرگز قبول نہیں کی جائیں گی جو بلوچستان کے عوام کو ان کے جائز حقوق سے محروم کریں انہوں نے کہا کہ مستقبل کی کسی بھی قانون سازی میں بلوچستان کے حق اختیار، وسائل پر مکمل کنٹرول، اور مقامی آبادی کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ پارٹی اپنی سفارشات کو حتمی شکل دے کر متعلقہ اداروں کے سامنے پیش کرے گی تاکہ ایک ایسا منصفانہ اور عوام دوست ترامیم تشکیل دیا جا سکے جس میں بلوچستان کے وسائل کا فائدہ سب سے پہلے اسی کے عوام کو پہنچے۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی مرکزی نائب صدر سردار کرنل خان شنکوکی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ مرکزی ترجمان علی احمد لانگو ایم پی اے چیئرمین خیر جان بلوچ صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ ممبر مرکزی کمیٹی میر عبدالخالق بلوچ میر کریم کھیتران صوبائی قانون سیکرٹری ایڈووکیٹ جلیل لانگو سمیت دیگر موجود تھے۔ آئینی کمیٹی کا دوسرا اجلاس آج بروز بدھ کو دوبارہ ہوگا۔

گرمیوں کی آمد، کیسکو بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائے، مولانا ہدایت الرحمٰن

ورکشاپ فوری بحال اور نئے ٹرانسفارمرز فراہم کیے جائیں، ایم پی اے کی چیف کیسکو سے ٹیلیفونک بات چیت، مسائل سے آگاہ کیا

صوبائی امیر جماعت اسلامی کی ڈی ای او گوادر سے ملاقات، اساتذہ کی کمی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر تبادلہ خیال کیا

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی ایکسیئن کیسکو گوادر سے ملاقات، بجلی مسائل پر فوری اقدامات کا مطالبہ، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر حق دو تحریک کے قائد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اپنے پرسنل اسسٹنٹ وسیم صمد کے ہمراہ ایکسیئن کیسکو گوادر حسین بخش سے ملاقات کی جس میں گوادر میں بجلی کی فراہمی اور ٹرانسفارمرز ....

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

سے متعلق مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی ملاقات کے دوران مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ٹرانسفارمرز کی دستیابی اور ٹرانسفارمر مرمت ورکشاپ کی بحالی کے حوالے سے زور دیتے ہوئے کہا کہ گرمیوں کی آمد کے پیش نظر فوری اقدامات ناگزیر ہیں تاکہ شہریوں کو لوڈشیڈنگ اور بجلی کی بندش سے بچایا جا سکے ایکسیئن کیسکو نے اس موقع پر بتایا کہ ان کی جانب سے ہر ممکن کوشش جاری ہے تاہم بعض اقدامات کیلئے اعلیٰ حکام کی منظوری درکار ہے اس پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے موقع پر ہی کیسکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور اس مسئلے کی فوری نوعیت سے آگاہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ٹرانسفارمر مرمت ورکشاپ کو فوری بحال کیا جائے یا نئے ٹرانسفارمرز فراہم کیے جائیں تاکہ بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے ایم پی اے گوادر کو یقین دہانی کرائی کہ اس حوالے سے جلد موثر اقدامات کیے جائیں گے تاکہ گوادر میں بجلی کی صورتحال کو بہتر بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 APR 2026 Page No. 24

اسکولوں میں تاحال درسی کتب کی عدم فراہمی حکومتی دعووں کی نفی ہے، بی این پی

عملی طور پر بلوچستان میں بنیادی ضروریات کا بحران ہے، فوری طور پر کتابیں فراہم کی جائیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں اسکولوں میں بچوں کو کتابوں کی عدم فراہمی اور فارم 47 کے حکمرانوں کی جانب سے تعلیمی انقلاب لانے کے دعووں پر [illegible] کی نفی کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ [illegible] بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں میں تدریسی عمل کا آغاز ہونے کے باوجود اسکولوں میں کتابوں کی عدم فراہمی اس بات کا ثبوت [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 08 APR 2026 Page No. 25

مستونگ میں فورسز کا آپریشن فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک

بھاری تعداد میں اسلحہ وگولہ بارود اور موٹرسائیکلیں برآمد، فورسز کی جانب سے ٹارگنڈ آپریشن مستونگ کے علاقے کردگاپ میں کیا گیا

ہلاک دہشتگرد تھانوں، تحصیل آفس، مستونگ جیل اور سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے، آپریشن تاحال جاری ہے، سیکورٹی ذرائع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا کردگاپ میں ٹارگنڈ آپریشن، فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے چھ دہشت گرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ وگولہ بارود دستی بم اور موٹرسائیکلیں قبضے میں لے لیں مارے جانے والے دہشت گرد تھانوں، جیل،.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

سرکاری املاک اور سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے آپریشن تاحال جاری ہے سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم فتنہ الہندوستان دہشت گرد مستونگ کے علاقے کردگاپ میں موجود ہیں جس پر سیکورٹی فورسز کے ہمراہ ٹارگنڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کر دی فورسز نے بھی بروقت جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ کئی گھنٹے تک جاری رہا فورسز کی فائرنگ سے فتنہ الہندوستان کے چھ دہشت گرد مارے گئے جبکہ دیگر قریبی پہاڑی علاقے میں فرار ہو گئے فورسز نے بھاری تعداد میں اسلحہ وگولہ بارود لانچرز دستی بم اور چار موٹرسائیکلیں قبضے میں لے لیں ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد مستونگ میں تھانوں، تحصیل آفس، مستونگ جیل اور سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے سیکورٹی فورسز کا پہاڑی علاقے میں آپریشن تاحال جاری ہے۔

کچلاک سے خاتون کی ملنے والی لاش کا معمہ حل، قاتل شوہر نکلا

نخی داد نے گھریلو ناچاقی پر بیوی کو قتل کیا، سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے رسائی حاصل کی: سیریس کرائم ونگ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ نے خاتون کے قتل میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق کچلاک کے علاقے کلی کتیر کے برساتی نالے سے ملنے والی نامعلوم خاتون کی نعش کے کیس میں سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ (SCIW) نے انتہائی پیشہ ورانہ مہارت، جدید ٹیکنالوجی اور موثر حکمت عملی کے ذریعے اہم پیشرفت کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس نے بتایا کہ گزشتہ دنوں کچلاک کے علاقے کلی کتیر کے برساتی نالے سے پولیس نے نامعلوم خاتون کی نعش قبضے میں لی تھی اور مقدمہ درج کر کے تفتیش سیریس.........

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے سپرد کی گئی ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ ڈاکٹر سمیع ملک کی سربراہی میں تشکیل دی گئی تفتیشی ٹیم نے جائے وقوعہ کا باریک بینی سے جائزہ لیا، شواہد اکٹھے کئے اور سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزمان تک رسائی حاصل کی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور مسلسل محنت کے نتیجے میں ملزم نور محمد کو گرفتار کیا گیا دوران تفتیش ملزم نے انکشاف کیا کہ مقتولہ نوشین کو اس کے شوہر نخی داد نے گھریلو ناچاقی پر فائرنگ کر کے قتل کیا بعد ازاں نعش کو کمبل میں لپیٹ کر بوری میں بند کیا گیا اور گاڑی کے ذریعے برساتی نالے میں پھینک دیا گیا جبکہ جائے وقوعہ کو صاف کیا گیا تاکہ شواہد مٹائے جاسکیں سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائی اور جدید تفتیشی طریقوں نے اندھے قتل کے اس کیس کو ٹریس کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ پولیس نے مرکزی ملزم نخی داد کی گرفتاری کیلئے کوششیں تیز کر دی ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

نصیر آباد فائرنگ سے نوجوان زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد کے علاقے چھتر میں فائرنگ سے نوجوان زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق نصیر آباد کے علاقے پولیس تھانہ چھتر کی حدود بارو جت میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان محمد ایوب ولد اچر خان جمالی شدید زخمی ہو گیا، واقعے کے بعد ملزمان فرار ہو گئے، پولیس نے جائے وقوع پر پہنچ کر زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 APR 2026

Page No. 26

مہنگائی کا طوفان تھم نہ سکا، مرغی گوشت 700 فی کلو، عوام پریشان

قیمتیں بڑھنے کی سب سے بڑی وجہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ ہے، پولٹری ڈیلرز

حکومت گرانفروشوں کیخلاف کارروائی اور بڑھتی قیمتوں پر قابو پائے، شہریوں کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا، جہاں مرغی گوشت کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے شہریوں کو شدید پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے تازہ ترین رپورٹس کے مطابق شہر میں مرغی گوشت کی فی کلو قیمت 700 روپے تک جا پہنچی ہے، جبکہ حالیہ دنوں میں اس میں تقریباً 250 روپے تک کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے یو این اے کے مطابق زندہ مرغی کا نرخ بھی 630 سے 670 روپے فی کلو..........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کے درمیان پہنچ چکا ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ قیمتوں میں اضافہ صرف ریٹیل سطح تک محدود نہیں بلکہ اس کی جڑیں پولٹری انڈسٹری کے بنیادی ڈھانچے تک پھیلی ہوئی ہیں پولٹری ڈیلرز اور دکانداروں کا کہنا ہے کہ قیمتوں میں اضافے کی سب سے بڑی وجہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ ہے، جس کے باعث نہ صرف ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ ہوا بلکہ پولٹری فارمز کی پیداواری لاگت بھی بڑھ گئی ہے ان کے مطابق مرغیوں کی خوراک (فیڈ) کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، بجلی اور دیگر اخراجات میں بڑھوتری نے بھی قیمتوں کو اوپر کی جانب دھکیل دیا ایک مقامی پولٹری تاجر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ "فارم لیول پر لاگت بہت بڑھ چکی ہے، ہمیں خود مہنگے داموں مل رہا ہے، اس لئے ریٹ میں اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ پنجاب سے کوئٹہ تک مرغی کی ترسیل بھی مہنگی ہو چکی ہے

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، عوام پریشان

پنجاب سے فوری سپلائی بحال نہ ہوئی تو صورتحال سنگین ہو سکتی ہے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے، جہاں پنجاب سے آٹے کی سپلائی بند ہونے کے بعد فی کلو آٹے کی قیمت 175 روپے تک جا پہنچی ہے۔ اس اچانک اضافے نے شہریوں کو شدید پریشانی ....

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

میں مبتلا کر دیا ہے اور روزمرہ زندگی متاثر ہو کر رہ گئی ہے مارکیٹ ذرائع کے مطابق کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں آٹے کی بڑی مقدار پنجاب سے سپلائی کی جاتی ہے، تاہم حالیہ دنوں میں مختلف وجوہات کی بنا پر یہ سپلائی معطل ہو گئی ہے، جس کے باعث مارکیٹ میں آٹے کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ طلب اور رسد کے اس عدم توازن نے قیمتوں کو تیزی سے اوپر کی جانب دھکیل دیا ہے دوسری جانب پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے بھی اس بحران کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار، گورنمنٹ ورکرز ہائی اسکول کے طلبہ ٹرانسپورٹ کی سہولت سے محروم

شہر سے باہر واقعہ ہونے کے باعث طلباء کی تعداد سات سو سے کم ہو کر تین سو رہ گئی

خضدار (بیورو رپورٹ) گورنمنٹ ورکرز ہائی اسکول خضدار کے طلباء سے گزشتہ دو سال سے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت چھین لی گئی ہے، جس کے باعث اسکول میں طلباء کی تعداد سات سو سے کم ہو کر تین سو رہ گئی ہے۔ والدین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیئرمین ورکرز ویلفیئر بورڈ سے اپیل کی ہے کہ طلباء کے لیے یہ سہولت فوری طور پر بحال کی جائے۔ ورکرز ہائی اسکول خضدار جو بنیادی طور پر مزدوروں کے بچوں کو تعلیم فراہم کرتا ہے 2004 میں قائم ہوا۔ یہ ادارہ تعلیمی میدان میں تیزی سے ترقی کرتا رہا اور تعلیمی لحاظ سے پورے قلات ڈویژن میں نمایاں حیثیت اختیار کر گیا۔ ایک وقت میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی جانب سے طلباء کے لیے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت کے تحت تین بسیں فراہم کی گئی تھیں، جس کے نتیجے میں طلباء کی تعداد سات سو سے بھی تجاوز کر گئی۔ اسکول کے طلباء صوبائی اور قومی سطح کے تعلیمی اداروں میں اسکالرشپس حاصل کرتے رہے، حتیٰ کہ پنجاب اور خیبر پختونخوا کے معروف تعلیمی اداروں تک بھی یہاں کے طلباء نے رسائی حاصل کی۔ تاہم، سال 2024 کے دوران طلباء کے لیے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت ختم کر دی گئی یا محض کاغذی کارروائی تک محدود ہو کر رہ گئی۔ اسکول کے شہر سے فاصلے کے باعث طلباء کی حاضری متاثر ہوئی اور بتدریج طلباء کی تعداد سات سو سے کم ہو کر تین سو تک آ گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 APR 2026 Page No. 27

حکومت بلوچستان کا کفایت شعاری پر سخت عملدرآمد کا فیصلہ، حکومتی وسائل سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات کی ضرورت

بلوچستان حکومت کی جانب سے ایندھن کے غیر ضروری استعمال اور کفایت شعاری منصوبے پر عملدرآمد کیلئے اہم فیصلے کیے گئے ہیں جن کا مقصد وسائل کے غیر ضروری استعمال کا تدارک اور عوام پر معاشی بوجھ کو نہ پڑنے دینا ہے۔ سرکاری پروٹوکول کم کرنے کے ساتھ سرکاری گاڑیوں کے غیر ضروری استعمال کے خلاف سخت احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت قومی کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعدد سخت فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر متعلقہ افراد کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ اس ضمن میں سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء، سابق اراکین اسمبلی، ریٹائرڈ افسران اور دیگر غیر مجاز افراد سے سرکاری گاڑیاں واپس لینے کی ہدایت جاری کی گئی، خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری گاڑیوں کا جامع آڈٹ کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی صرف تصدیق شدہ اور مجاز گاڑیوں تک محدود رکھی جائے۔ اجلاس میں 2005 سے پرانی سرکاری گاڑیوں کی مرحلہ وار نیلامی اور گاڑیوں کی ریشنلائزیشن کی منظوری بھی دی گئی۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ دفتری اوقات کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی تاہم سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت لازمی ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ تمام سرکاری گاڑیوں میں ٹریکرز کی تنصیب کا بھی فیصلہ کیا گیا جبکہ طے پایا کہ بغیر اجازت سرکاری گاڑیاں صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہوگی۔ اندرون شہر سرکاری گاڑیوں کی نقل و حرکت کو سیف سٹی کیمروں کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا تاکہ شفافیت اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح کیا کہ عوامی وسائل کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا، انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری گاڑیوں کے غیر ضروری اور غیر مجاز استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ حکومتی وسائل کا درست اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ بہرحال بلوچستان میں کفایت شعاری اور ایندھن بچانے کیلئے حالیہ فیصلے خوش آئند ہیں، سابق حکومتی عہدیداران اور آفیسران سے گاڑیوں کی واپسی جبکہ سرکاری گاڑیوں کی غیر ضروری نقل و حرکت کی کڑی نگرانی سے وسائل کی بچت ہوگی۔ بلوچستان حکومت کے پاس بجٹ محدود ہے لہٰذا سرکاری وسائل کو شفافیت کے ساتھ استعمال کرنا ضروری ہے تاکہ بچت ہو سکے اور عوام پر مالی بوجھ نہ آئے۔ حکومت عوام کو زیادہ ریلیف دینے پر اپنے تمام تر وسائل صرف کرے تاکہ غریب عوام کو مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ سرکاری پروٹوکول میں کمی اور وسائل کم خرچ کرنے سے عوام میں مثبت پیغام جائے گا، قومی کفایت شعاری پر سختی کے ساتھ عملدرآمد یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے، کوتاہی برتنے اور سرکاری وسائل کے غیر ضروری استعمال پر فوری ایکشن لیا جائے تاکہ کوئی بھی سرکاری عہدیدار غیر ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 APR 2026 Page No 2 8

Need of water conservation

The arid landscapes of Balochistan have long stood as a testament to human resilience, but today, that resilience is being pushed to its breaking point by a silent, subterranean crisis. As the province grapples with a changing climate and a growing population, the depletion of its lifeblood groundwater has shifted from a looming concern to an existential threat. For a region where rainfall is a rare blessing rather than a regular occurrence, the reliance on underground aquifers has become a dangerous gamble that the masses are currently losing. In the absence of a robust surface water infrastructure, the vast majority of Balochistan's agricultural and domestic needs are met through aggressive pumping. Decades of unregulated tube-well installation and the pursuit of water-intensive crops have created a vacuum beneath the earth. We are essentially mining a fossil resource that takes centuries to replenish, consuming it in a matter of years. The city of Quetta serves as the grim vanguard of this crisis; once known as the "Fruit Basket" of Pakistan, it is now a city where the water table has plummeted to depths that were unthinkable a generation ago. For the residents of the provincial capital, the struggle for a single bucket of water has become a daily ritual of survival, highlighting a systemic failure to manage a finite resource. The gravity of the situation demands an immediate transition from reactive management to a state of emergency. The provincial government and relevant authorities must move beyond rhetoric and initiate a massive infrastructure overhaul centered on water recharging. Small and medium-sized check dams are no longer a luxury they are a necessity to capture the precious runoff from the sporadic rains that currently go to waste. These structures act as a primary defense against groundwater depletion, slowing down rainwater and allowing it to percolate into the aquifers rather than evaporating or causing flash floods. However, construction alone is not a panacea. A cultural shift in water usage is equally vital. We must adopt modern irrigation techniques, such as drip and sprinkler systems, to replace the archaic flood irrigation methods that waste a staggering percentage of our extracted water. Furthermore, the authorities must implement strict regulations on the drilling of new wells and the volume of extraction. Protecting Balochistan's future requires a dual approach: aggressive conservation and strategic replenishment. If we do not act today to revive our thirsty earth, the vibrant communities of this province risk becoming the casualties of a man-made drought, leaving behind nothing but dust where orchards once bloomed.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 APR 2026 Page No. 29

کفایت شعاری کی مہم جاری، بلوچستان حکومت کے اہم فیصلے

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں سیاسی تبدیلی کی باتیں مختلف حلقوں میں موضوع بحث ہیں۔ اس حوالے سے مختلف خبریں بھی زیر گردش ہیں اور سوشل میڈیا ایسی خبروں کو مرچ مصالحے کے ساتھ آگے پیش کر رہا ہے۔ گزشتہ دنوں بلوچستان عوامی پارٹی (باپ) کے حوالے سے ایک خبر وائرل ہوئی کہ بلوچستان عوامی پارٹی کو مسلم لیگ (ن) میں ضم کیا جا رہا ہے جس کی پارٹی کے ترجمان وصوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ نے سختی سے تردید کی۔ اس خبر کو من گھڑت قرار دیتے ہوئے اسے پارٹی کے خلاف ایک سازش سے تعبیر کیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس خبر کا اس وقت سامنے آنا، جب بلوچستان میں اڑھائی اڑھائی سال کے اقتدار کے فارمولے پر عملدرآمد کی بات ہو رہی ہے، اس سے سیاسی تبدیلی کی افواہوں کو تقویت ملے گی۔ چنانچہ باتیں چل رہی ہیں کہ مسلم لیگ (ن) آئندہ اڑھائی سال کیلئے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالے گی، اور باپ پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق چیئرمین سینیٹ اور موجودہ رکن صوبائی اسمبلی میر صادق سنجرانی وزارت اعلیٰ کے منصب کے حصول کیلئے سرگرم اور رابطے کر رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ انہوں نے ن لیگ کی قیادت سے رابطہ کیا ہے کہ وہ اپنے 5 اراکین صوبائی اسمبلی سمیت پارٹی کو ن لیگ میں ضم کر دیں گے۔ اور اس کے بدلے میں ن لیگ انہیں بلوچستان کی وزارت اعلیٰ کا منصب سونپ دے۔ تاہم بلوچستان عوامی پارٹی کی قیادت نے قیاس آرائی پر مبنی اس خبر کی سختی سے تردید کرتے ہوئے نہ صرف اسے بی اے پی کے خلاف سازش قرار دیا بلکہ پارٹی میں بعض سیاسی عناصر کی جانب سے دراڑیں ڈالنے کی مذموم کوشش سے تعبیر کیا۔

ادھر ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں بھی اس خبر نے اچھی خاصی ہلچل مچا دی ہے جبکہ پی پی پی میں بھی، جو کہ اس وقت بلوچستان میں تین دھڑوں میں تقسیم ہو چکی ہے، ملا جلا ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں اکثریت وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی حمایت میں ہے۔ مخالفین کی عددی تعداد کم ہے۔ تیسرا دھڑا پارٹی کے ان ورکروں اور رہنماؤں پر مشتمل ہے جو اپنے آپ کو اصل جیالے کہتے ہیں، جو برے وقت میں پارٹی کے ساتھ کھڑے رہے اور انہوں نے قربانیاں دیں۔ وہ نظر انداز کئے جانے پر پی پی پی بلوچستان کے عہدیداران اور پارلیمانی گروپ سے ناراض ہیں۔ مبصرین کے مطابق بلوچستان میں اقتدار کے اڑھائی اڑھائی سال کے فارمولے پر عمل ہوتا ہے یا نہیں، یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہے کیونکہ گزشتہ دنوں بلاول بھٹو نے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات میں انہیں بلوچستان میں حکومت میں شامل ہونے کی پیشکش کر کے تاثر دیا ہے کہ پی پی پی بلوچستان حکومت نہیں چھوڑے گی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور پی پی پی کا پارلیمانی گروپ شروع دن سے ایسے کسی فارمولے سے لاعلمی کا اظہار کرتے آئے ہیں۔ مبصرین کے مطابق پیپلز پارٹی کی جانب سے جے یو آئی (ف) کو بلوچستان حکومت میں شمولیت کی پیشکش کے بعد ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں بھی کھلبلی مچ گئی ہے کیونکہ ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں تین سے چار اراکین اسمبلی اڑھائی سال کے فارمولے پر عملدرآمد ہونے پر وزارت اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر سرگرم ہیں۔

سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کی سیاست کیا رخ اختیار کرتی ہے یہ آئندہ ایک دو ماہ میں واضح ہو جائے گا۔ تاہم وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بظاہر سیاسی پچ پر جم کر کھیل رہے ہیں اور وکٹ کے چاروں اطراف بڑے پراعتماد انداز میں شارٹس لگا رہے ہیں۔ ان کی پوزیشن مستحکم دکھائی دے رہی ہے انہیں فی الحال آؤٹ کرنا مشکل ہے، اس بات کا ادراک ان کے سیاسی مخالفین کو بھی ہے۔ دوسری جانب بگٹی حکومت نے صوبائی بجٹ 2026-27ء کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ نئی پی ایس ڈی پی کیلئے اراکین اسمبلی سے تجاویز طلب کر لی ہیں۔ کفایت شعاری کی پالیسی پر بھی عملدرآمد کرتے ہوئے صوبائی حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور خطے میں غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر جامع ریلیف پیکج متعارف کرایا ہے اس سلسلے میں کوئٹہ اور دیگر علاقوں میں گرین اور پنک بس سروس کو عوام کیلئے ایک ماہ تک مکمل طور پر مفت کر دیا گیا ہے تاکہ شہریوں کو فوری سفری سہولت میسر آ سکے۔ 15 دن کیلئے گاڑیاں اور موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن اور ٹرانسفر فیس معاف کر دی گئی ہے تاکہ وہ اس مدت میں اپنی گاڑیاں اپنے نام پر منتقل کر کے حکومتی سبسڈی سے فائدہ اٹھا سکیں۔ صوبے میں رجسٹرڈ پبلک اور گڈز ٹرانسپورٹرز کو خصوصی سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح زرعی شعبے میں گندم کی کاشت کے سیزن کے پیش نظر ساڑھے 12 ایکڑ تک اراضی رکھنے والے چھوٹے کسانوں کو کسان کارڈ کے ذریعے تھریشر اخراجات اور سبسڈائزڈ ڈیزل کی مد میں 15 ہزار روپے فراہم کئے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے اپنی حکومت کے اس جامع ریلیف پیکج کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت مارکیٹوں کو رات 8 بجے جبکہ ریسٹورنٹس اور شادی ہالز کو رات 10 بجے بند کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ صرف ایک ماہ کے دوران صوبائی حکومت نے 1.4 ارب روپے سے زائد کی بچت کی ہے اور حکومت اگلے مالی سال میں 14 ارب روپے کی بچت ممکن بنائے گی۔ بلوچستان حکومت قومی کفایت شعاری مہم کے تحت تین ماہ میں وفاق کو اپنے حصے کے 7 ارب روپے فراہم کر رہی ہے جن میں سے دو ارب روپے سے زائد پہلے ہی جاری کئے جا چکے ہیں۔ بلوچستان کابینہ نے دو ماہ کی تنخواہیں نہ لینے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 08 APR 2026 Page No. 30

چیف ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر ایس بی سی سیل محکمہ صحت بلوچستان

تحریر:۔ خلیل احمد

ہر سال 7 اپریل کو دنیا بھر میں World DayHealth منایا جاتا ہے، عالمی یوم صحت مختلف (Themes) موضوعات کے ساتھ منایا جاتا ہے اور 2026 کا تھیم " StandHealth,forTogether "Sciencewith"" ہے، "صحت کیلئے ایک ساتھ ، سائنس کیلئے کھڑے ہوں" سال 2026 کا تھیم اس بات پر روز دیتا ہے کہ سائنسی تحقیق ، مستند معلومات اور مشترکہ کاشوں کے ذریعے ہی صحت کے شعبے میں پائیدار بہتر لائی جاسکتی ہے۔ سائنس حقائق ، مشاہدات اور تجربات پر مبنی ہے۔ اس لئے سائنسی بنیادوں پر ہم صحت کے مسائل اور چیلنجز کو حل کرنا ہے۔ بیماری کی تشخیص ، علاج اور معالجہ بھی سائنسی بنیادوں پر ہونی چاہیے۔ آج دنیا بھر میں سائنس نے زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے چاہے کہ وہ ٹیکنالوجی ہو، تعلیم ہو، زراعت ہو یا صنعت ہو اس طرح صحت کے شعبے میں سائنس کے ترقی نے انقلاب برپا کیا ہے جدید ویکسینز، تشخیص، مشنری، ادویات اور علاج کے طریقہ کار نے انسانی زندگی کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسی تناظر میں ضروری ہے کہ عوام روایتی اور غیر سائنسی طریقہ علاج سے نکل کر سائنسی بنیادوں پر مستند علاج کو ترجیح دیں مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں، ہسپتالوں کا انتخاب اور جدید سہولیات سے فائدہ اٹھانا ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد ہے۔ عوامی شمولیت سے صحت کے شعبہ میں حقیقی تبدیلی اس وقت ممکن ہے جب معاشرے کے تمام طبقات اس عمل میں شریک ہوں۔ عوام کا ہر فرد چاہے وہ استاد ہو، تاجر ہو، طلب علم ہو، اپنی سطح پر صحت کے فروغ میں کردار ادا کرسکتا ہے۔ والدین بچوں کی ویکسینیشن کو یقینی بنائیں اساتذہ طلبہ میں صفائی اور صحت کی عادات کو فروغ دیں مذہبی وسماجی رہنما صحت کے پیغام کو عام کریں۔ نوجوان سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت آگاہی پھیلائیں۔ جب مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد ایک مشترکہ مقصد کے لیے کام کرتے ہیں تو اس کے اثرات نہایت مثبت اور دیرپا ہوتے ہیں۔ جو اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ صحت کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سائنسی بنیادوں اور اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ اسی سلسلے میں بلوچستان میں محکمہ صحت کے ایس بی سی سیل کی جانب سے بھرپور آگاہی مہم جاری ہے، جس کا مقصد عوام میں صحت سے متعلق شعور اجاگر کرنا اور مثبت رویوں کو فروغ دینا ہے۔ بلوچستان میں محکمہ صحت ایس بی سی سیل کا کردار بلوچستان جیسے وسیع اور جغرافیائی لحاظ سے پیچیدہ صوبے میں صحت کے مسائل کا حل صرف طبی سہولیات فراہم کرنے سے ممکن نہیں بلکہ عوامی رویوں میں تبدیلی بھی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محکمہ صحت بلوچستان کا ایس بی سی سیل صحت سے متعلق مثبت رویوں کو فروغ دینے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ یہ سیل مختلف ذرائع جیسے میڈیا کمپینز، کیمونٹی سیشنز، اسکول پروگرامز اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام کو آگاہی فراہم کرتا ہے۔ اس کا مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ لوگوں کے طرز زندگی میں مثبت تبدیلی لانا ہے تاکہ بیماریوں کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ 2026 کی آگاہی مہم: نمایاں پہلو ورلڈ ہیلتھ ڈے 2026 کے موقع پر محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے ایک جامع آگاہی مہم کا آغاز کیا گیا ہے، جس میں درج ذیل اقدامات شامل ہیں۔ دیہی وشہری علاقوں میں آگاہی سیشنز: مختلف اضلاع میں کیمونٹی لیڈرز، خواتین اور نوجوانوں کے ساتھ نشستیں منعقد کی جارہی ہیں تاکہ صحت سے متعلق بنیادی معلومات فراہم کی جاسکیں۔ تعلیمی اداروں میں پروگرامز: اسکولوں اور کالجوں میں لیکچرز، واکس اور مقابلوں کا انعقاد کیا جارہا ہے تاکہ نئی نسل کو صحت مند عادات اپنانے کی ترغیب دی جا سکے۔ میڈیا مہم اخبار اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام کو بیماریوں سے بچاؤ، صفائی ستھرائی اور ویکسینیشن کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا ہے۔ سائنس اور صحت: ایک مضبوط تعلق عوامی رویوں میں تبدیلی کی ضرورت صحت کے شعبے میں بہتری صرف حکومتی اقدامات سے ممکن نہیں بلکہ عوامی رویوں میں تبدیلی بھی ضروری ہے۔ ہاتھ دھونے کی عادت، صاف پانی کا استعمال، متوازن غذا اور ویکسینیشن جیسے اقدامات بیماریوں سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ محکمہ صحت کی مہم کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ عوام اپنی روزمرہ زندگی میں صحت مند عادات کو اپنائیں اور بیماریوں سے بچاؤ کو ترجیح دیں۔ خواتین اور بچوں کی صحت پر خصوصی توجہ بلوچستان میں خواتین اور بچوں کی صحت ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس حوالے سے محکمہ صحت ایس بی سی سیل خصوصی مہمات چلا رہا ہے، جن میں زچگی کے دوران احتیاطی تدابیر، بچوں کی ویکسینیشن اور غذائیت کے بارے میں آگاہی شامل ہے۔ میڈیا اور کیمونٹی کا کردار میڈیا اور مقامی کیمونٹی لیڈرز صحت کے پیغام کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ محکمہ صحت بلوچستان ان دونوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے تاکہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے نوجوانوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی جارہی ہے، جو مستقبل میں مثبت تبدیلی کا باعث بن سکتی ہے۔ ورلڈ ہیلتھ ڈے 2026 ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ صحت کے میدان میں کامیابی کے لیے سائنسی بنیادوں پر فیصلے کرنا اور اجتماعی طور پر کام کرنا ضروری ہے۔ بلوچستان میں محکمہ صحت کے ایس بی سی سیل کی جانب سے جاری آگاہی مہم اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے سنجیدہ کوششیں جاری ہیں۔ اگر عوام حکومت اور ماہرین صحت کے ساتھ مل کر اس مشن کو آگے بڑھائیں، سائنسی علاج کو اپنائیں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں، تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان ایک صحت مند، خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بن کر ابھرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 APR 2026 Page No. 3-1

اوستہ محمد بلوچستان کا اہم ابھرتا ہوا ضلع

تحریر۔ نیک محمد

اوستہ محمد صوبہ بلوچستان کا ایک اہم اور ابھرتا ہوا ضلع ہے، جسے ستمبر 2022 میں ضلع جعفر آباد سے الگ کر کے باقاعدہ طور پر ایک علیحدہ ضلع کا درجہ دیا گیا۔ اس ضلع کا نام معروف شخصیت ملا محمد خان اوستو کے نام پر رکھا گیا، جن کی خدمات اور شناخت اس علاقے کی تاریخ میں نمایاں حیثیت رکھتی ہیں جغرافیائی اعتبار سے اوستہ محمد کچھی کے زرخیز میدانی علاقے میں واقع ہے، جہاں کی زمین نہایت قابل کاشت ہے۔ اس خطے کو گڈو بیراج اور سکھر بیراج سے نکلنے والی نہریں سیراب کرتی ہیں، جس کے باعث یہ علاقہ بلوچستان کے زرعی لحاظ سے خوشحال ترین علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں کی معیشت بڑی حد تک زراعت پر انحصار کرتی ہے، اور مختلف فصلیں اس علاقے کی زرعی اہمیت کو مزید اجاگر کرتی ہیں تاریخی طور پر اوستہ محمد کو ایک اہم مواصلاتی حیثیت بھی حاصل رہی ہے 1925 سے لے کر 2006 تک یہ علاقہ ریلوے نیٹ ورک کے ذریعے ملک کے مختلف حصوں سے منسلک رہا یہ رابطہ لاڑکانہ جنکشن اور جیکب آباد جنکشن کے ذریعے قائم تھا، جس نے نہ صرف سفری سہولت فراہم کی بلکہ تجارت اور علاقائی روابط کو بھی فروغ دیا لاڑکانہ جنکشن سے ایک برانچ لائن قمبر، شہدادکوٹ اور اوستہ محمد سے ہوتی ہوئی جیکب آباد جنکشن تک جاتی تھی، جسے لاڑکانہ جیکب آباد لائٹ ریلوے کہا جاتا تھا۔ اس ریلوے لائن کی کل لمبائی تقریباً 136 کلومیٹر تھی اور اس پر 14 ریلوے اسٹیشن قائم تھے، جو اس کی اہمیت اور وسعت کو ظاہر کرتے ہیں اس ریلوے لائن کا افتتاح 1924 میں نارتھ ویسٹ اسٹیٹ ریلوے نے کیا۔ ابتدا میں یہ نیرو گیج لائن تھی، جسے 1956 میں براڈ گیج میں تبدیل کر دیا گیا۔ یہ لائن لاڑکانہ سے شروع ہو کر مغرب کی جانب شہدادکوٹ تک جاتی، پھر شمال مشرق کی طرف مڑ کر اوستہ محمد سے گزرتی ہوئی جیکب آباد جنکشن تک پہنچتی تھی۔ چونکہ یہ ریلوے لائن دریائے سندھ کے دائیں کنارے حفاظتی بند پر بچھائی گئی تھی، اس لیے اسے سندھ رائٹ بینک ریلوے بھی کہا جاتا تھا اس لائن کے نمایاں ریلوے اسٹیشنز میں لاڑکانہ جنکشن، بیرو چانڈیا، پیر محمد جتو ہالٹ، قمبر علی خان، بہرام معصوں، شہدادکوٹ، بسرا شہدادکوٹ، بھورگزی، امید علی جونیجو، گڑھی خیرو، اوستہ محمد، چاچڑ، چانگ، ودواپور، اور جیکب آباد جنکشن شامل تھے بدقسمتی سے یہ اہم ریلوے سیکشن 2006 سے مکمل طور پر بند ہے، اور کئی مقامات پر ریلوے لائن بھی ختم ہو چکی ہے اس بندش نے علاقے کی سفری سہولیات اور تجارتی سرگرمیوں کو متاثر کیا ہے۔ اگر اس تاریخی اور اہم ریلوے سیکشن کو دوبارہ فعال کر دیا جائے تو نہ صرف اندرون سندھ اور بلوچستان کے عوام کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی بلکہ تجارت، روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ مختصراً، اوستہ محمد ایک ایسا ضلع ہے جو زرعی خوشحالی، تاریخی اہمیت اور مواصلاتی امکانات کا حسین امتزاج پیش کرتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کے وسائل اور بنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنا کر اسے ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 08 APR 2026 Page No. 32

گوادر کے سیلاب زدگان، وعدوں، سیاست اور ناانصافی کی داستان

تحریر: جلال میاہ

2024 میں گوادر میں ہونے والی طوفانی بارشوں نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ قدرتی آفات صرف تباہی ہی نہیں لاتیں بلکہ ہمارے نظام کی کمزوریوں کو بھی بے نقاب کر دیتی ہیں۔ اس بار بھی سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں خاندان بے گھر ہوئے، گھروں کی دیواریں گر گئیں، قیمتی سامان مٹی میں مل گیا اور لوگ کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہو گئے۔

اس مشکل وقت میں مقامی سطح پر کونسلران اور پٹواریوں نے نقصانات کا سروے کیا اور پورے ضلع سے تقریباً 11 ہزار متاثرین کی فہرست تیار کی گئی۔ اس عمل نے عوام کے دلوں میں امید پیدا کی کہ شاید اس بار ان کے زخموں پر مرہم رکھا جائے گا۔

اسی دوران سیاسی میدان میں بیانات اور دعووں کا سلسلہ شروع ہوا۔ ایم پی اے اور ان کے حامیوں نے سوشل میڈیا پر بھرپور انداز میں یہ تاثر دیا کہ ان کی کوششوں سے گوادر کو آفت زدہ قرار دیا گیا ہے اور محض 20 دن کے اندر متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کر دیا جائے گا۔ اس اعلان کو مزید تقویت اس وقت ملی جب اس وقت کے چیئرمین بلدیہ گوادر نے خود ایک وائس پیغام کے ذریعے یہ خوشخبری عوام تک پہنچائی۔

سروے کے دوران عوام سے کہا گیا کہ اپنے نقصانات کی رنگین تصاویر بنا کر جمع کروائیں۔ غریب لوگوں نے امید کے سہارے ہزاروں روپے خرچ کیے، تصویریں بنوائیں اور متعلقہ نمائندوں کے حوالے کیں، اس یقین کے ساتھ کہ اب انہیں انصاف ملے گا۔

مگر وقت گزرنے کے ساتھ حقیقت کچھ اور ہی سامنے آئی۔ جب امدادی چیکس کی تقسیم شروع ہوئی تو خاموشی سے چند من پسند افراد میں رقوم بانٹی گئیں۔ نہ اس وقت کسی ایم پی اے نے اعتراض کیا، نہ چیئرمین میونسپل کمیٹی نے۔ اطلاعات کے مطابق بعض کونسلران کے قریبی رشتہ دار اور عزیز و اقارب بھی اس فہرست میں شامل تھے، اور اس مرحلے پر کسی نے سوال اٹھانا ضروری نہیں سمجھا۔

لیکن جیسے ہی فہرست منظر عام پر آئی، اچانک اعتراضات کا طوفان کھڑا ہو گیا۔ ایم پی اے صاحب نے نہ صرف اس پر اعتراض کیا بلکہ اسمبلی میں احتجاج کی دھمکیاں بھی دی جانے لگیں۔

یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے۔ موجودہ ایم پی اے خود یہ بیان دے چکے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر اور دیگر انتظامی افسران ان کے ماتحت ہوتے ہیں اور ان کی تعیناتی و تبادلے بھی ان کے اختیار یا اثر سے ہوتے ہیں۔ اگر یہ بات درست ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ڈپٹی کمشنر آفس نے سیلاب زدگان کے چیکس جاری کر دیے اور ایم پی اے کو اعتماد میں ہی نہ لیا؟ اور اگر واقعی نمائندوں کو اعتماد میں نہیں لیا گیا تھا، تو پھر فہرست میں مخصوص کونسلران اور ان کے قریبی افراد کے نام کیسے شامل ہو گئے؟ کیا یہ محض اتفاق ہے یا اس کے پیچھے کوئی منظم عمل کارفرما تھا؟ مزید حیران کن بات یہ ہے کہ وہی ایم پی اے جو ماضی میں ہر چھوٹے بڑے مسئلے پر ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے احتجاجی دھرنے دیا کرتے تھے، اب صرف اسمبلی میں احتجاج کی دھمکی دے کر خود کو بری الذمہ قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ طرزِ عمل عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ آج گوادر کا عام شہری یہ پوچھنے پر مجبور ہے کہ: کیا وہ صرف سروے کی فہرستوں تک محدود ہے؟ کیا اس کا حق صرف تصویروں اور کاغذوں میں دفن ہو چکا ہے؟ اور کیا امداد صرف بااثر افراد کے لیے مخصوص ہو چکی ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ اصل متاثرین آج بھی اپنے حق کے منتظر ہیں، جبکہ بااثر حلقے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ نہ کوئی شفاف نظام نظر آتا ہے، نہ انصاف کی کوئی واضح شکل۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کی جائیں، متاثرین کی فہرست از سرِ نو مرتب کی جائے اور امداد کی تقسیم کو مکمل طور پر میرٹ پر یقینی بنایا جائے۔

عوام کب جاگے گی؟

آخر کب تک عوام خاموش تماشائی بنی رہے گی؟ کب تک دکھ، تکلیف اور ناانصافی کو اپنی تقدیر سمجھ کر برداشت کیا جائے گا؟ وقت آ چکا ہے کہ عوام جاگے، اپنے حقوق کو پہچانے اور پرامن، آئینی اور جمہوری طریقے سے اپنی آواز بلند کرے۔ کیونکہ جب عوام بیدار ہوتی ہے تو بڑے سے بڑا نظام بھی بدلنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ ریاست عوام سے ہوتی ہے، اور جب عوام ہی کمزور کر دی جائے تو ریاست بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ آج ضرورت صرف باتوں کی نہیں بلکہ شعور، اتحاد اور عمل کی ہے۔ عوام کو نکلنا ہوگا، مگر قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے، حق اور سچ کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا۔

کیونکہ اگر آج بھی خاموشی رہی، تو کل شاید آواز اٹھانے کا موقع بھی نہ ملے۔

CamScanner